رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

THE ALFAZL

QADIAN

اخبار الفضل قادیان

ہفتہ میں دو بار

جماعت احمدیہ کا مسلمہ آرگن جسے (۱۹۱۳ء میں) حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ادارت میں جاری فرمایا۔

جلد ۱۵	مطابق ۱۰ محرم ۱۳۴۷ھ	یوم جمعہ	مورخہ ۲۹ جون ۱۹۲۸ء	نمبر ۱۰۲

مدینۃ المسیح

اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ مولوی مطیع الرحمٰن صاحب ایم۔ اے مبلغ امریکہ ۱۹ جون کو لندن پہونچ گئے ہیں۔ اور عنقریب امریکہ کے لئے روانہ ہو جائینگے ٭

جناب مفتی محمد صادق صاحب کلکتہ اور مالدہ میں لیکچر دیکر ۲۶ جون قادیان واپس تشریف لائے۔ اور ڈلہوزی جانے والے ہیں۔ ان کی جگہ نظارت خارجہ و نظارت امور عامہ کے ناظر سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ہونگے

سید ولی اللہ شاہ صاحب رخصت سے واپس آگئے ہیں

تحریک چندہ خاص ۱۹۲۸ء پریس میں جا چکی ہے۔ عنقریب جماعتوں کے پاس پہونچ جائیگی۔

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کا پتہ

کوٹھی نمبر 18 B تیرہ ہال ڈلہوزی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

سیرت نبوی صلعم کے متعلق جلسوں کی بےنظیر کامیابی

ہندو مسلم اتحاد پر خوشگوار اثر

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ماتحت حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک کو جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر ۱۷ جون کو لیکچر دینے کے متعلق کی تھی۔ ہر رنگ میں اس قدر کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ کہ اس کی نظیر نہیں ملتی۔ ہندوستان کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک اور بڑے بڑے مشہور شہروں کے علاوہ قصبوں اور دیہاتوں میں بھی ۱۷ جون کو دنیا کے سب سے بڑے محسن۔ سب سے بڑے خیر خواہ اور سب سے بڑے پاکباز انسان کا ذکر خیر نہایت خوبی اور عمدگی سے کیا گیا٭ مسلمانوں کے لئے تو ذکر حبیب وصل حبیب کا درجہ رکھتا ہی تھا۔ غیر مسلموں نے بھی اس سے پورا پورا لطف حاصل کیا۔ اور قریباً ہر جگہ نہایت معزز اور سربرآوردہ غیر مسلم اصحاب نہ صرف بڑی خوشی سے جلسہ میں شریک ہوئے۔ بلکہ کئی مقامات پر انہوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق نہایت مخلصانہ تقریریں بھی کیں۔ اور آپ کی بے نظیر خوبیوں کا

احباب کو چاہیئے کہ ۱۷ جون کے جلسوں کی رپورٹیں جلد از جلد ارسال کریں یہ نہایت ضروری ہیں۔ ابھی بہت کم رپورٹیں آئی ہیں ٭

کھلے طور پر اعتراف کیا۔ بہت سے مقامات پر نہایت مشہور اور ملک میں بڑا اثر اور رسوخ رکھنے والے غیر مسلم اصحاب نے اس جلسہ کی صدارت کو باعث فخر سمجھا۔ اور نہ صرف نہایت عمدگی کے ساتھ جلسہ کا انتظام کیا۔ بلکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والاصفات کے متعلق اپنی عقیدت کا بھی اظہار کیا۔

پھر بہت سے مقامات پر انعقاد جلسہ میں دیگر مذاہب کے اصحاب نے ہر طرح کی نہایت قابل قدر امداد دی۔ اور کئی جگہ انہوں نے اپنی طرف سے شربت وغیرہ کی دعوت بھی دی۔ ایسے تمام اصحاب کا ہم اپنی طرف سے اور تمام ان لوگوں کی طرف سے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا ہادی اور سب سے بڑا روحانی مصلح سمجھتے ہیں۔ شکریہ ادا کرتے اور ان کی فراخ دلی اور رواداری کی تعریف کرتے ہیں۔

ان مبارک جلسوں کے جو اثرات اہل ہند پر ہونگے اور ان سے جو نتائج نکلیں گے۔ ان کی تفصیل کو چھوڑتے ہوئے اس وقت صرف ایک بات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ وہ یہ کہ ملک کی نجات ہندو مسلمانوں کے تعلقات کا پہلو ہے۔ کوئی شخص انکار نہیں کرسکتا۔ کہ ہندوستان کی ترقی اور خوشحالی اہل ہند کے اتحاد اور اتفاق پر منحصر ہے۔ لیکن بدقسمتی سے کچھ عرصہ سے ہندو مسلمانوں کے تعلقات نہایت کشیدہ ہو رہے ہیں۔ اور اتحاد کی تمام تدبیریں بے نتیجہ ثابت ہو چکی ہیں۔ ایسے [illegible] کن اور افسوسناک حالات میں ۱۷ جون کے جلسوں نے بھی اہل ملک و ملت کو امید کی ایسی جھلک دکھا دی ہے۔ جو نہایت پر امن اور شاندار مستقبل کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔ چنانچہ قریباً ہر جلسہ میں ہندو اور سکھ اصحاب بکثرت شامل ہوئے۔ اور کئی ایک سربرآوردہ اور مشہور ہندو لیڈروں نے ۱۷ جون کے جلسوں میں تقریر کرتے ہوئے اس بات کا نہایت کھلے الفاظ میں اعتراف کیا ہے۔ کہ ایسے جلسے ہندو مسلم اتحاد کی بہترین تجویز ہے۔ اور ان کو ہمیشہ کے لئے جاری رکھنا چاہیئے۔

یہ منجملہ دیگر بے شمار فوائد کے اس تحریک کا ایک فائدہ ہے۔ اور اتنا بڑا فائدہ ہے۔ کہ اہل ہند کی خوشحالی کی بنیاد ہے۔

پھر تمام فرقوں کے مسلمانوں نے اور نہایت معزز اور قابل عزت مسلمانوں نے اس تحریک میں جس جوش اور سرگرمی سے حصہ لیا ہے۔ وہ بھی بہت ہی خوش کن ہے۔ اور اس سے ثابت ہوگیا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات بابرکات ایک ایسا نقطہ ہے جس پر تمام مسلمان متحد ہو سکتے ہیں۔ ہم تمام ایسے مسلمانوں کی حمیت مذہبی اور عشق رسول کی تعریف کرتے ہیں جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں ذکر حبیب کی مجلس میں حصہ لیا۔ اور اس کو کامیاب بنانے کی کوشش کی۔ خدا تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور اپنے حبیب کے صدقے دین و دنیا کے انعام عطا کرے۔

کچھ لوگوں نے باوجود مسلمان کہلانے اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا دعویٰ کرنے کے اس مبارک تحریک میں روڑے اٹکانے کی بھی کوشش کی ہے۔ اور ایسی حالت میں کی ہے۔ جبکہ غیر مسلم اصحاب ہر طرح اور ہر رنگ میں اس غرض کیلئے امداد دے رہے تھے۔ کہ ان کے سامنے بانیٔ اسلام علیہ السلام کے پاکیزہ حالات بیان کئے جائیں۔ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ نے انہیں ان کے ارادہ فاسد میں سخت ناکام و نامراد رکھا ہے۔ اس لئے اس موقعہ پر ان کی شرمناک سازشوں اور کوششوں کے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں اگر ضرورت سمجھی گئی۔ تو کسی اور وقت ان کو بیان کر دیا جائیگا البتہ اتنا کہدینا ضروری ہے۔ کہ ایسے لوگوں میں سب سے پیش پیش اور سب سے زیادہ سرگرمی دکھانے والے وہ لوگ تھے۔ جو جماعت احمدیہ سے الگ ہو کر لاہور ڈیرے لگا چکے ہیں۔ ان کی طرف سے ایک ایسی تحریک کی مخالفت کی وجہ نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ میں آسکتی ہے۔ جو حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے کی گئی ہو۔ انہوں نے مخالفت میں ایڑی سے لیکر چوٹی تک زور لگایا۔ مگر سوائے ناکامی اور نامرادی کے ان کے ہاتھ کچھ نہ آیا۔ ان کی شرمناک کوششوں کی تفصیل اگر بیان کی گئی۔ تو ناظرین اسے نہایت عبرتناک پائینگے۔

بہرحال خدا تعالیٰ نے مخالفین کی پوری مخالفت کے باوجود اس تحریک کو اس قدر کامیابی عطا فرمائی ہے جس کی نظیر ہندوستان کی مذہبی تاریخ میں قطعاً نہیں ملتی۔

رسول اللہ صلعم کے غیر مسلم ثنا خواں

احباب کرام کی خدمت میں گذارش ہے کہ غیر مسلم اصحاب کی تقریریں یا مضامین جو انہوں نے ۱۷ جون کے جلسہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق پڑھے ہوں۔ جلد سے جلد بھیج دئے جائیں۔ تاکہ ان کی اشاعت کا انتظام کیا جائے۔ قابل اور سربرآوردہ غیر مسلم اصحاب کے ایسے مضامین غیر مسلم دنیا کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات والاصفات کی طرف متوجہ کرنے اور آپ کی قدر و منزلت پہچاننے اور آپ کے احسانات کا شکریہ ادا کرنے میں بہت مدد دیں گے۔ احباب اس طرف جلد توجہ فرمائیں۔ یہ اعلان حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشاد کے ماتحت کیا گیا ہے۔

مکتوب بنام ایڈیٹر صاحب "انقلاب"

ایک غلطی کی تردید

مکرم بندہ جناب ایڈیٹر صاحب انقلاب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے اخبار ۲۰ جون میں چوہدری افضل حق صاحب کا جو مضمون "خلافت پارٹی کے خلاف اعتراضات کا جواب" شائع ہوا ہے۔ اس کے ایک حصہ کی بنا کتابت کی ایک غلطی پر رکھی گئی ہے۔ جو آپ کے ۱۸ جون کے پرچہ میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کے مضمون میں سرزد ہوئی۔ آپ نے وہ مضمون ۲۹ مئی کے الفضل سے لیکر درج کیا تھا۔ اور الفضل کا حوالہ بھی دیا تھا۔ مگر الفضل کے اس مضمون میں یہ فقرہ حضرت امام جماعت احمدیہ کی طرف سے درج نہیں ہے۔ کہ "میرے انتخاب کے لئے سات ووٹوں کی ضرورت تھی۔ لیکن کل تئیس ممبر میرے ساتھ تھے" اور نہ عبارت کا سیاق و سباق اسے درست قرار دیتا ہے۔ بلکہ اصل میں یہ فقرہ یوں ہے "ہر ممبر کے انتخاب کے لئے سات ووٹوں کی ضرورت تھی۔ لیکن کل تئیس ممبر مسلمانوں کے ساتھ تھے"

(ملاحظہ ہو الفضل ۲۹ مئی)

پس چوہدری صاحب موصوف نے غلط فقرہ کی بنا پر جو کچھ لکھا ہے۔ وہ صحیح نہیں ہے۔ (خاکسار ایڈیٹر الفضل)

الفضل کا "خاتم النبیین نمبر" چھپ گیا۔ دوبارہ آرڈروں کی تعمیل زور شور سے ہو رہی ہے

خاتم النبیین نمبر کی نسبت جس قدر آرڈرز کے پڑے تھے اور ہم پہلے ایڈیشن میں ان کی تعمیل نہ کرسکے تھے۔ اب ان کی تعمیل کر دی گئی ہے۔ مزید درخواستوں کا انتظار ہے۔ کیونکہ کافی تعداد میں یہ نمبر تیار ہوا ہے۔ جس میں مردوں اور عورتوں کے مضامین حضرت نبی کریم صلعم کے فضائل پر درج ہیں۔ یہ مجموعہ اپنے احباب کو تحفہ دیجئے۔ اپنے مذہب بانی مذہب کے سوانح سے ناواقف مسلمانوں میں تقسیم کیجئے غیر مذاہب کے نیک دل اصحاب میں بانٹیے تاکہ انکو ہمارے نبی کی شان معلوم ہو۔ ایک دفعہ پوری سرگرمی کی تھی اسکی اشاعت میں حصہ لیں تو ایک ہفتہ میں تمام چھپا ہوا اخبار نکل سکتا ہے۔ مدراس بنگال بہار بمبئی اور یوپی کے دوستوں نے پہلے اتنا حصہ نہیں لیا وہ اب مہربانی فرما کر توجہ دیں اور ثواب حاصل کریں۔ ۱۷ جون کے جلسوں میں جو حق کی پیاس پیدا کی گئی ہے اور آنحضرت صلعم کے فضائل کی ایک جھلک مقامی لحاظ سے دکھائی ہے اب عالمگیر اثر کے اعتبار سے الفضل کے اس نمبر میں حظ و مطالعہ کرائیں۔ قیمت ۴ر فی پرچہ ہے۔ محصولڈاک بھی اپنے ذمہ لیا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی کمیشن نہیں دیا جائیگا۔ ایک دو پرچے منگوانے ہوں تو ٹکٹ بھجوا دئے جائیں۔ زیادہ [illegible] پی کی اجازت آنی چاہیئے۔

(مینجر الفضل)

الٰہ آباد میں جلسے

زیر صدارت جناب سید نذیر ہاشمی صاحب و جناب کیفی صاحب

۱۷ و ۱۸ ر جون ۱۹۲۸ء کو عظیم الشان جلسے زیر اہتمام انجمن تبلیغ و اشاعت اسلام ہوئے۔ حاضرین جلسہ میں مختلف فرقہ کے مسلمان اور غیر مسلم اصحاب مثل آریہ سماج و سناتن دہرم شریک ہوئے۔ سید نذیر ہاشمی صاحب صدر جلسہ ذو الفقار حیدر صاحب سابق دید پرکاش و مولوی عبد الرب صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی۔ وکیل نے جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے حالات اور آپ کے احسانات و قربانیوں پر بصیرت افروز تقریریں فرمائیں۔ جناب صدر نے ۱۷ر جون کے جلسہ کی اہمیت لوگوں پر ظاہر کی۔ سامعین کی تعداد ہر دو دن ہزار سے زیادہ ہوتی تھی۔ ۱۷ر جون بروز یکشنبہ بمکان جناب پروفیسر نعیم الرحمٰن صاحب ایم اے۔ ایم۔ آر۔ سی جلسہ کیا گیا۔ جناب سید سخاوت علی صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی وکیل و آنریری منصف و جناب سید حشمت اللہ خان صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی وکیل و جناب محمد شریف خان صاحب ڈپٹی انسپکٹر مدارس الٰہ آباد نے زیر صدارت جناب کیفی صاحب تقریریں کیں۔ جناب سید سخاوت علی صاحب وکیل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی و آپ کے احسانات پر بسیط و پرزور تقریر فرمائی۔ جناب سید حشمت اللہ صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی قربانیوں پر لیکچر دیا۔ یہاں بھی سامعین کی تعداد ہزار سے کم نہ تھی۔ جس میں وکلاء۔ بیرسٹر حکام شریک تھے۔ خدا کے فضل و کرم سے جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ اور پبلک پر اچھا اثر ہوا۔

نیاز مند امیر الدین احمد الٰہ آباد

قصبہ سراوہ میں جلسہ

۱۷ر جون قصبہ سراوہ ضلع میرٹھ میں نہایت کامیاب جلسہ ہوا۔ مولوی عمر الدین صاحب شملوی نے حضور علیہ السلام کے احسانات جو انہوں نے مسلمانوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں پر کئے۔ نہایت خوبی کے ساتھ بیان کئے۔ مولوی صاحب نے حضور علیہ السلام کے طرز زندگی سے اور صحابہ کرام کی قربانیوں سے حضور علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی کا ثبوت دیا ۔

علاوہ ازیں صنف نازک پر حضور علیہ السلام کے احسانات بیان کئے۔ جلسہ میں سو سے زیادہ آدمی تھے۔ اور قریباً تمام معزز لوگ شامل تھے۔ جن پر بہت اچھا اثر ہوا۔

فیاض علی سراوہ

ڈیرہ اسمٰعیل خان میں کامیاب جلسہ

۱۷ر جون کی شب کو ڈیرہ اسمٰعیل خان میں ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت میاں غلام محمد صاحب حسب ارشاد حضرت امام جماعت قادیان حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور احسانات بیان کرنے کے لئے منعقد کیا گیا ہر مذہب و ملت کے لوگ شریک جلسہ ہوئے۔ اور جلسہ خدا کے فضل سے کامیاب رہا ۔ (رپورٹر)

مدناپور (بنگال) میں عظیم الشان جلسہ

زیر صدارت دی آنریبل مسٹر محمود سہروردی (ممبر کونسل آف سٹیٹ)

ہندو مسلم اتحاد کے لئے جماعت احمدیہ کی خدمات

۱۷ر جون ایک شاندار جلسہ کیا گیا۔ دو روز سے متواتر مینہ برس رہا تھا۔ جلسہ کے دن بھی بارش زوروں پر تھی۔ لیکن کارکنان جلسہ نے حیرت انگیز استقلال سے کام جاری رکھا بارش میں تر اور کیچڑ سے لت پت تمام شہر میں انتظام جلسہ کے لئے دوڑتے رہے۔ عین جلسہ کے وقت بھی مینہ برس رہا تھا۔ لیکن بایں ہمہ حاضرین کی تعداد امید سے زیادہ تھی۔ تقریباً تمام جگہیں پُر ہو گئیں ۔

جلسہ کے صدر جناب دی آنریبل مسٹر محمود صاحب سہروردی (ممبر کونسل آف سٹیٹ) تھے۔ آپ نے افتتاحی تقریر میں ہندو مسلم اتحاد پر تبصرہ کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی خدمات کا اعتراف کیا جناب پردیسی صاحب نے باوجود اختلاف مذہب کے رسول کریم کے سوانح حیات پر انگریزی میں پُر زور تقریر فرمائی۔ اور جناب محسن بن احمد صاحب بی اے علیگ نے اسلامی اخوت توحید اور ارکان اسلام پر پُر مغز تقریر فرمائی۔ جناب محمد عثمان صاحب (علیگ) نے رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سوانح پر اردو میں پر لطف تقریر فرمائی۔ جو عام طور پر پسند کی گئی۔ خاکسار نے بھی ایک تقریر کی۔ جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سوانح حیات سے ثابت کیا۔ کہ اسلام آہنی تلوار سے نہیں۔ بلکہ شمشیر صداقت سے پھیلا ۔

بالآخر میں جناب صدر صاحب کا اور ان معزز حضرات کا جو کھڑک پور سے تشریف لائے۔ اور کارکنان جلسہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ خداتعالےٰ ان کو جزائے خیر دے۔

(عبد العزیز از مدناپور)

محلانوالہ میں جلسہ

۱۷ر جون ۱۹۲۸ء موضع محلانوالہ ضلع امرتسر میں زیر صدارت میاں چراغ علی صاحب پنشنر غیر احمدی حسب الحکم حضرت اقدس خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد امید سے بڑھ کر تھی اور مختلف فرقوں کے لوگ موجود تھے۔ پہلے تلاوت قرآن کریم و نظم جناب حکیم عبد العزیز صاحب امرتسری نے نہایت خوش الحانی سے پڑھی۔ اس کے بعد مولوی عبد العزیز صاحب ساکن محلانوالہ غیر احمدی نے اپنی مختصر تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سیرۃ بیان کی اور پھر حکیم علی محمد صاحب ساکن محلانوالہ غیر احمدی نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اوصاف حمیدہ بیان کئے۔ بعدہٗ جناب چوہدری الہداد خان صاحب تعلقدار سیکرٹری انجمن احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مفصل سوانح ایک گھنٹہ میں نہایت فصاحت کے ساتھ بیان کئے۔ سامعین پر ایک گہرا اثر پڑا۔ آخری تقریر چوہدری اللہ بخش صاحب امرتسری نے آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے احسانات پر عمدگی سے کی۔ اور دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔ آریوں اور غیر مسلم اصحاب نے شکریہ ادا کیا۔ اور لالہ دیوان چند صاحب آریہ سماجی کے دل پر بڑا اثر ہوا۔ انہوں نے بے اختیار ہو کر دھن بر کھا ۔

(رپورٹر)

ٹھروہ (سیالکوٹ) میں جلسہ

خداتعالیٰ کے فضل و کرم سے ۱۷ر جون کا جلسہ نہایت کامیاب ہوا۔ تعداد حاضرین ایسے معمولی گاؤں میں بھی چھ سو کے قریب تھی۔ غیر احمدی احباب نے جلسہ کو کامیاب بنانے میں بہت بڑا حصہ لیا۔ چوہدری نبی بخش صاحب سابق تحصیلدار صدر جلسہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد صدر جلسہ نے افتتاحی تقریر کی۔ اور حکیم صوفی احمد علی صاحب ڈلوی نے سیرۃ رسول اللہ صلعم پر وعظ کیا۔ صوفی صاحب کے بعد پنڈت فقیر چند صاحب نے ایک مختصر تقریر کی۔ پھر سیرت رسول مقبول پر حافظ محمد سعید صاحب اور اخلاق محمدی پر خاکسار نے بیان کیا۔ اور صاحب صدر نے احباب کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ جلسہ ختم ہوا۔ لوگوں کے دلوں سے غلط فہمیاں دور ہو رہی ہیں اور اشد ترین معاند بھی تعریف کر رہے ہیں ۔

(عبد العزیز)

باڈھ (سندھ) میں جلسہ

اگرچہ سخت گرمی کا موسم تھا۔ لیکن سامعین سینکڑوں کی تعداد میں جمع ہو گئے جن میں مسلم۔ غیر مسلم اور ہر فرقہ کے لوگ تھے۔ اور رؤسا اور غربا ہر طبقہ کے لوگ بھی تھے۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے تقریر کی۔ جسے لوگوں نے دلچسپی سے سنا۔ جلسہ بہت کامیاب ہوا۔ (فیض الکریم)

قصبہ غوطہ ضلع سیالکوٹ میں جلسہ

۱۷ر جون جلسہ کیا گیا۔ مرد اور عورتیں کثرت سے آئیں جلسہ گاہ بھر گیا۔ عورتوں کے واسطے علیحدہ انتظام تھا اور مہمانوں کے واسطے شربت، کا انتظام کیا ہوا تھا۔ ہندو دوست بھی آئے۔ رات کے ۱۲ بج گئے تو سامعین نے کہا۔ آئندہ اتوار پھر جلسہ کرنے کا وعدہ کریں۔ ورنہ تمام رات بیان کرتے رہیں ہم نہیں جائیں گے۔ (ولی محمد)

تھہ غلام نبی میں جلسہ

تھہ غلام نبی ضلع گورداسپور میں ۱۷ر جون ۴ بجے شام سے ۶ بجے شام تک جلسہ کیا گیا۔ جس میں مولوی نواب الدین صاحب غیر احمدی نوشہرہ مجہ سنگھ ضلع گورداسپور نے تقریر کی۔ پھر میاں فضل کریم صاحب احمدی تھہ غلام نبی اور میاں بدرالدین صاحب احمدی ساکن فیض اللہ چک نے تقریر کی ایک تقریر خاکسار نے کی۔ گاؤں کے قریباً سب لوگ جمع تھے۔ جلسہ کا اثر لوگوں پر اچھا ہوا۔ (محمد علی)

لاڑکانہ (سندھ) میں جلسہ

لاڑکانہ میں خدا کے فضل سے ۱۷ر جون کو ایک کامیاب جلسہ ہوا۔ غیر مسلم احباب بھی مدعو کئے گئے تھے۔ انجمن فدائے اسلام کے حسن انتظام سے جلسہ کا بندوبست عمدگی سے ہوا۔ اس موقع پر شربت وغیرہ بھی حاضرین میں تقسیم کیا گیا۔ حسب ذیل اصحاب نے لیکچر دئے۔

۱۔ میاں غلام سرور صاحب قادری (۲) میاں علی محمد صاحب قادری (۳) راقم الحروف (۴-۵) محمد اسحٰق و نواز علی صاحبان۔ عاجز کے سوا باقی لیکچرار غیر احمدی تھے۔ محمد ابراہیم

پڈی سوراسنگھ میں جلسہ

۱۷ر جون کو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت و اخلاق پر لیکچر ہوا۔ صدر منشی غلام جیلانی صاحب ہیڈ ماسٹر منتخب کئے گئے۔ میاں جلال الدین صاحب اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ حاضری تقریباً تین صد تھی۔ (اللہ بخش احمدی)

ہیلو پور میں جلسہ

۱۷ر جون ۱۹۲۶ء جلسہ کیا گیا۔ چوہدری عصمت اللہ خاں صاحب کی زیر صدارت نعتیہ نظم اور تلاوت قرآن کے بعد عاجز نے رسول کریمؐ کی پاکیزہ زندگی پر تقریر کی۔ حالات کے مطابق خاصے سامعین جمع ہو گئے۔ سامعین میں ہندو اور آریہ بھی موجود تھے۔ (الیاس الدین)

مدینہ میں جلسہ

۱۷ر جون کو حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کے مطابق مدینہ میں چھ بجے شام ایک اجتماع ہوا جس میں بندہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مکارم اخلاق بیان کرتے ہوئے ثواب دارین حاصل کیا۔

سید سرفراز حسین (غیر احمدی) مدینہ (گجرات)

رچھا (ضلع بریلی) میں جلسہ

۱۷ر جون باشندگان قصبہ رچھا ضلع بریلی کا جلسہ بوقت ۴ بجے شام زیر صدارت منشی عبدالمجید صاحب منعقد ہوا جس میں تعداد حاضرین ہر مذہب ملت قریب پانصد تھی۔ (عبدالبشیر)

گھڑیال میں جلسہ

گھڑیال کلاں میں ۱۷ر جون کو خدا کے فضل و کرم سے کامیاب جلسہ ہوا۔ بذریعہ منادی لوگوں کو اطلاع دی گئی تھی۔ مولوی عبدالحق صاحب اور ڈاکٹر نورالدین صاحب نے زیر صدارت چوہدری صاحب غلام رسول رئیس گھڑیال کلاں تقریریں کیں۔ حاضرین کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

ڈاکٹر حکیم مولوی عبدالحکیم چشتی صابری

جلال پور جٹاں میں جلسہ

۱۷ر جون اس جگہ جلسہ کیا گیا۔ حاضری معمولی تھی۔ (محمد صدیق)

گھٹیالیاں میں زنانہ جلسہ

بوقت ۱۲ بجے دن زیر صدارت مکرمہ کرم بی بی صاحبہ منعقد ہوا۔ تعداد مستورات ایک سو کے قریب تھی۔ پہلے ہمشیرہ حسین بی بی صاحبہ نے قرآن مجید کی تلاوت کی۔ بعد ازاں طالبات احمدیہ گرل سکول نے سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظم ؎ "رکھ پیش نظر وہ وقت بہن جب زندہ گاڑی جاتی تھی" پڑھی۔ پھر محترمہ زینب بی بی صاحبہ معلمہ احمدیہ گرل سکول نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت پر تقریر فرمائی۔ جو بہت مؤثر تھی۔ بعد ازاں صدر جلسہ نے چند نصائح بیان کر کے جلسہ ختم کیا۔ فیروز بیگم از گھٹیالیاں

نارووال میں جلسہ

۱۷ر جون کا جلسہ خدا کے فضل سے کامیاب ہوا۔ اس میں مفصلہ ذیل اصحاب کی تقریریں ہوئیں۔ شیخ ہدایت علی صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی وکیل و مولوی غلام احمد صاحب مولوی فاضل و شیخ غلام فرید صاحب اس جلسہ کے صدر ماسٹر خلیل میر صاحب تھے۔ (خیر دین سیکرٹری تبلیغ)

کمال ڈیرہ (سندھ) میں جلسہ

۱۷ر جون شام کو جلسہ منعقد کیا گیا جس میں حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور احسانات اور اخلاق پر تقریریں کی گئیں۔ لیکچرار مولوی محمد مبارک صاحب اور یہ عاجز تھا۔ بہت لوگ آئے تھے۔ حاضرین کو طعام کھلایا گیا۔ (محمد پریل)

موضع دادو باجوہ میں جلسہ

۱۷ر جون مولوی محمد حسین شاہ صاحب کا موضع بھڑیالی دادو باجوہ میں جو سکھوں کے گاؤں ہیں۔ رسول کریم صلعم کی تعریف میں لیکچر ہوا۔ ماسٹر عبدالعزیز صاحب صدر تھے۔ سو ڈیڑھ سو آدمیوں کا ہجوم ہوا۔ (غلام نبی احمدی)

گگو ماہل میں جلسہ

۱۷ جون ۳ بجے سے ۷ بجے تک جلسہ کیا گیا۔ چار اصحاب نے تقریریں کیں۔ لوگ بکثرت شامل ہوئے۔ (محمد علی)

چک محمود پور میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء چک ۵۵/۲ محمود پور میں جلسہ کیا گیا حسب ذیل اصحاب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات و فضیلت پر لیکچر دئے۔ مجمع کافی تھا جس میں احمدی غیر احمدی و عیسائی جمع تھے۔ لوگ بہت اطمینان سے لیکچر سنتے رہے۔ اور بہت اچھا اثر ہوا:۔

۱۔ لال دین صاحب (۲) چوہدری غلام سرور صاحب نمبردار چک ۵۵/۲ محمود پور (رپورٹر)

کلاس والا میں جلسہ

قصبہ کلاس والا تحصیل پسرور میں جلسہ کیا گیا۔ جس میں حافظ حبیب اللہ صاحب (غیر احمدی) نے ایک گھنٹہ تقریر کی اور مولوی محمد عبداللہ صاحب ساکن کھیوہ باجوہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی احسانات اور قربانیوں پر مضامین پر نہایت پسندیدہ طریقہ سے تقریر کی۔ ۲۰۰ سے زائد کا مجمع تھا۔ جلسہ میں ہر مذہب کے لوگ ہندو۔ سکھ عیسائی مسلمان شامل تھے۔ کچھ عورتیں بھی تقریریں سنتی رہیں۔ جلسہ نہایت کامیابی سے ہوا۔ (محمد حسین)

دھرم سالہ میں جلسہ

۱۷ جون کو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کے فرمان کے بموجب دھرم سالہ میں تمام مسلمانوں کا متحدہ جلسہ ہوا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد سید یاسین شاہ صاحب نے جلسہ کے اغراض پر ایک مختصر تقریر کی۔ اس کے بعد مولوی ظہور الحسن صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر ایک لیکچر دیا۔ اور ماسٹر طفیل احمد صاحب نے بھی آنحضرت صلعم کی سیرت پر تقریر کی۔ آپ کی تقریر کے بعد خلیفہ صلاح الدین صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر تقریر کی۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

(ماسٹر محمد حسین)

ضلع لدھیانہ میں جلسے

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو حسب الارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ موضع ملک پور و موضع جھمٹ ضلع لدھیانہ میں خاکسار نے دو لیکچر دئے۔ موضع ملک پور میں زیر صدارت چوہدری شیخ حسین صاحب نمبردار دن کو اور موضع جھمٹ میں زیر صدارت چوہدری حسین صاحب نمبردار رات کو تقریریں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربانیوں۔ اور آپ کے احسانات پر غلام محمد صاحب احمدی نے کیں۔ جو حاضرین نے نہایت ہی پسند کیں۔ موضع جھمٹ میں آج خدا کے فضل و کرم سے پانچ نفوس سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ (عبدالواحد)

بلب گڑھ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو بتحریک حضرت امام جماعت احمدیہ مسلمانان بلب گڈھ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ مسلمانان بلب گڈھ کی طرف سے جلسہ کا اعلان کرایا گیا۔ ایک مہاجن تولہ رام صاحب مالک فرم لالہ متھرا داس تولا رام نے اپنی دکان جو نئی تعمیر ہوئی ہے۔ اور باموقع نہایت خوشنما ہے پیش کی۔ اور خواہش ظاہر کی کہ جلسہ وہاں کیا جائے۔ اور وعدہ کیا۔ کہ اہل ہنود دلچسپی لینگے۔ چنانچہ ان کی دکان پر جلسہ ہوا۔ انہوں نے نہ صرف دکان ہی دی۔ بلکہ اور سامان مہیا کرنے میں بھی قابل قدر امداد دی۔ ہم ان کے نہایت ہی مشکور ہیں۔ سب سے پہلے چند غیر احمدی احباب نے نعتیہ نظمیں سنائیں۔ پھر حکیم انوار حسین صاحب کا لیکچر رسول کریم کی پاک زندگی پر ہوا۔ سامعین کی تعداد بہت معقول تھی۔ اور ہر مذہب کے آدمی ہندو سکھ عیسائی اور مسلمان قرب وجوار دیہات کے بھی شامل تھے۔ جلسہ ۲½ گھنٹہ تک نہایت سکون اور اطمینان سے رہا۔ پریذیڈنٹ میر شہزاد علی صاحب نمبردار اوچہ گاؤں تھے۔ حاضرین نے خواہش کی کہ ایسے جلسے ماہوار ہونے چاہئیں۔

(لطیف احمد)

پنڈ عزیز میں جلسہ

۱۷ جون۔ موضع پنڈ عزیز تحصیل کھاریاں میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ صدر جلسہ چوہدری محمد یار صاحب رئیس منتخب ہوئے۔ مولوی خلیل الرحمن صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مدح میں اشعار پڑھے۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات کے متعلق تقریر کی۔ اس کے بعد مولوی سید عبداللہ شاہ صاحب وہابی کا لیکچر حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر ہوا۔ (محمد شریف)

باٹھانوالہ میں جلسہ

موضع باٹھانوالہ تحصیل نارووال میں زیر صدارت چوہدری جیون سنگھ صاحب سفید پوش جلسہ کیا گیا گاؤں کے تمام باشندگان کافی تعداد میں جمع ہوئے۔ مگیانی سردار احمد صاحب نے تقریر کی۔ باشندگان کی طرف سے عرض ہے۔ کہ آئندہ سال یا کسی اور وقت پر ہمارے گاؤں میں ایسی تقریروں کا انتظام کیا جائے۔ (رپورٹر)

مڈھ رانجھا (سرگودہا) میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء قصبہ مڈھ رانجھا میں زیر اہتمام جماعت احمدیہ پر رونق جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ہر فرقہ اور مذہب کے مسلمان اور چند ہندو صاحبان بھی شریک ہوئے۔ حاضری تخمیناً اڑھائی تین سو کے قریب تھی۔ جو کہ آبادی کے لحاظ سے بہت بڑی تعداد ہے۔ تلاوت قرآن مجید اور نعت خوانی کے بعد شیخ محمد دین صاحب نے آنحضرت صلعم کی پاکیزہ زندگی اور آپکے احسانات پر نہایت دلپذیر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مولوی عبدالکریم صاحب فاضل دیوبندی نے اسی موضوع پر نہایت جامع اور مدلل تقریر فرمائی۔ جن کے ہم بہت ممنون ہیں۔ دو اور صاحبان نے بھی تقریریں فرمائیں۔ اور دعا کے بعد جلسہ بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ ہم مسلمانان مڈھ رانجھا کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے شامل ہو کر جلسہ کو رونق بخشی۔

(شیخ شمس الدین)

موضع اودیپور کٹیا ضلع شاہجہانپور میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء وقت ۸ بجے شام زیر صدارت عبدالعزیز خاں صاحب احمدی کارروائی جلسہ شروع ہوئی۔ اس کے بعد ایک معزز ہندو دوست لالہ جوالا پرشاد صاحب نے شان محمد رسول اللہ کے متعلق ایک نظم پڑھی۔ اور مختصر سی تقریر بھی کی۔ ایک نظم ایک اور ہندو دوست نے پڑھی۔ اور ایک مختصر تقریر امام صلوٰۃ جماعت احمدیہ نے کی۔ خاکسار الطاف حسین خاں احمدی نے حضور کے احسانات اور قربانیوں پر تقریر کی۔ اس سے پہلے ایسا کامیاب جلسہ یہاں کبھی نہیں ہوا۔ قریباً تین سو ہندو اور مسلمان جمع تھے۔ اور اکثر مسلمانوں نے اصرار کیا کہ ایسے جلسے ہمیشہ ہونے چاہئیں۔ (الطاف حسین خاں)

گوکھووال میں مرد و عورتوں کے کامیاب جلسے

۱۷۔ جون ۱۹۲۸ء کو شام کے ۹ بجے جلسہ بموجب تحریک حضرت خلیفۃ المسیح ہوا۔ جس میں حضرت رسول کریم صلعم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر مختلف احباب نے تقریریں کیں حاضری خدا کے فضل سے اچھی تھی۔ جلسہ بہت کامیابی سے ہوا۔ نیز ۱۷۔ جون کو بوقت صبح ۹ بجے سے ۱۱ بجے تک عورتوں کا جلسہ ہوا۔ دونوں جلسے کامیاب ہوئے۔ ان جلسوں میں تمام مسلمان مرد اور عورتیں شامل ہوئیں۔ عبد الحمید

کوٹلی ہرنرائن میں جلسہ

۱۷۔ جون ۲۸ء کو جلسہ بحکم حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کوٹلی ہرنرائن میں کیا گیا۔ حافظ ابراہیم صاحب قادیانی صدر تھے۔ حکیم ابراہیم سیالکوٹی نے تلاوت قرآن کریم کے بعد رسول کریم صلعم کے احسانات بیان کئے اور جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعد ازاں حافظ صاحب نے آنحضرت کی پاک زندگی پر نصف گھنٹہ تقریر کی۔ بہت عمدہ اثر پبلک پر ہوا۔ بعد اس کے مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔ اس کے بعد ایک بجے پھر تقریروں کا سلسلہ شروع ہوا۔ مستری غلام نبی صاحب سیالکوٹ۔ مستری علی احمد صاحب احمدی۔ عاجز۔ اور مولوی سراج دین صاحب ملکھاں والے غیر احمدی نے تقریریں کیں غرضکہ بہت دلچسپ لیکچر ہوئے۔ بعد دعا ۲ بجے جلسہ ختم ہوا ÷ نور حسن احمدی

لنگے میں جلسہ

حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد کے ماتحت ۱۷ جون کو جلسہ کیا گیا جس میں حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ جلسہ کے پریذیڈنٹ چوہدری فضل داد صاحب غیر احمدی تھے۔ مولوی غلام رسول صاحب نے رسول اکرمؐ کے اخلاق حسنہ پر ایک مبسوط تقریر کی۔ عنایت اللہ خان صاحب نے ایک پنجابی نظم جس میں مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار ہونے کی طرف توجہ دلائی گئی تھی پڑھی۔ گرد و نواح کے اشخاص کثرت سے تھے۔ ہندو اور سکھ اصحاب بھی شامل ہوئے۔ غلام نبی احمدی

کہروڑ پکا میں جلسہ

۱۷۔ جون کو حسب اعلان کہروڑ پکا میں جلسہ کیا گیا۔ ماسٹر غلام محمدؐ صاحب احمدی نے اغراض جلسہ بیان فرمائے۔ انکے

بعد راقم نے خاتم النبیین کے اخلاق اور احسانات بیان کئے

محمد عبد اللطیف

ڈیرہ غازیخاں میں جلسہ

۱۷۔ جون ۲۸ء کو ۹ بجے رات کے انجمن احمدیہ کی تحریک پر شہر ڈیرہ غازیخان میں رسول کریم صلعم کی سیرت پر جلسہ ہوا۔ جس میں پریذیڈنٹ میاں محمد افضل صاحب وکیل۔ اور سیکرٹری منشی عطا محمد خاں صاحب وکیل تھے۔ قاضی شہر اور مولوی فیض محمدؐ صاحب۔ اور ملک مولا بخش صاحب۔ اور مولوی امام بخش صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول کی تقریریں ہوئیں جلسہ بخیر و خوبی ایک بجے ختم ہوا ÷ محمد عثمان

سمبڑیال میں کامیاب جلسہ

۱۷۔ جون کا جلسہ با رونق اور بڑی دھوم دھام سے ہوا۔ خاکسار عطاء اللہ و منظور احمد و بابو غلام نبی صاحب و ڈاکٹر محمد یعقوب صاحب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں۔ آپؐ کی قربانیوں۔ پاکیزہ زندگی و احسانات پر تقریریں کیں دو تین سو کی حاضری تھی۔ جوکہ قصبہ کے لحاظ سے بڑی کامیابی سمجھی گئی ÷ عطاء اللہ

دہلی کے گرد و نواح میں جلسے

دہلی میں ۱۷۔ جون کو شب کے بڑے جلسے کے علاوہ مفصلہ ذیل مقامات پر بھی جو کہ دہلی کے گرد و نواح میں ہیں جلسوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ سو الحمد للہ کہ ان تمام مقامات پر ۱۷۔ جون کو کامیابی کے ساتھ جلسے منعقد ہوئے ÷

(۱) مہرولی (قطب) (۳) شاہدرہ (۵) قرول باغ
(۲) نظام الدین (۴) نئی دہلی (۶) پہاڑ گنج

علاوہ اس کے خاص شہر میں بھی کئی جگہ مثلاً کشمیری گیٹ کوچہ پنڈت۔ کوچہ چیلاں۔ وغیرہ مقامات پر کامیابی کے ساتھ جلسے ہوئے۔ عبد الحمید سکرٹری

شاہ آباد ضلع ہردوئی میں جلسہ

۱۷۔ جون ۲۸ء کو حسب تحریک حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز بصدارت خان صاحب حامد حسین خان صاحب آنریری مجسٹریٹ درجہ اول جو احمدی نہیں ہیں جلسہ منعقد ہوا۔ تعداد مجمع دو سو تک تھی ÷ انوار حسین خان

چک ۹۹ و ۸۶ میں جلسے

۱۷۔ جون ۲۸ء بوقت ۱ بجے شام چک ۹۹ شمالی میں جلسہ ہوا۔ اور مولوی مہر الدین صاحب احمدی نے زیر صدارت مولوی محمد علی صاحب مدرس تقریر در بارہ فضیلت و احسانات رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی۔ تعداد حاضرین کافی تھی اور چک ۸۶ میں زیر صدارت چوہدری غلام رسول صاحب احمدی۔ منشی عبد الخالق صاحب مدرس چک ۹۹ شمالی نے تقریر کی۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ غلام رسول

بھینی و بھوئیوال میں جلسے

۱۷۔ جون علی الصبح موضع بھینی میں منادی کرائی گئی کہ لوگ ۸ بجے تک مسجد میں جمع ہو جائیں جلسہ کیا جاوے گا۔ چنانچہ جملہ احمدی احباب و چند دیگر مسلمانان مسجد میں جمع ہو گئے۔ ۸ بجے تقریر شروع ہوئی۔ ۱۱ بجے ختم ہوئی۔ حضورؐ کی پاکیزہ زندگی اور صداقت نبویؐ پر ایسے طریق سے روشنی ڈالی گئی کہ لوگ عش عش کر اٹھے ÷

پھر شام کے وقت موضع بھوئیوال میں جا کر جو یہاں سے ۲ میل کے فاصلہ پر ہے تقریر کی گئی۔ محمد عبد العزیز

خواتین امرتسر کا جلسہ

۱۷۔ جون کے جلسے کی مشترکہ کاروائی کے واسطے یہاں کی لجنہ کی طرف سے سیکرٹری دار الخواتین کو تحریک کی گئی۔ کہ وہ شہر کی مستورات کا ۱۷۔ جون کو ایک جلسہ کرائیں یہ تحریک انھوں نے پسند کی اور جلسہ کرانے کا ذمہ لیا۔ اور جلسہ کرنیکے واسطے اسلامیہ سکول کا ہال مقرر ہوا ÷

جلسہ کے دو روز پہلے مستورات کے جلسے کے اشتہار بھی چھپ گئے۔ دوسرے روز اشتہار تقسیم کئے گئے۔ کچھ تو شہر میں چسپاں کئے گئے اور کچھ دستی لوگوں کے گھروں میں بھیجے گئے۔ وقت پر مجوزہ پروگرام کے مطابق جلسہ زیر صدارت جناب بیگم صاحبہ ڈاکٹر سیف الدین صاحب کچلو شروع ہوا۔ تلاوت قرآن شریف محترمہ فیروزہ بیگم صاحبہ نے کی۔ اس کے بعد نظم محترمہ ح۔ ب صاحبہ۔ ایڈیٹر نور جہان نے پڑھی پھر راقمہ کا مضمون تھا۔ جو آنحضرت صلعم کی پاکیزہ زندگی پر تھا۔ پھر جناب ح۔ ب صاحبہ نے اپنا مضمون پڑھا

جو آنحضرت صلعم کے عورتوں پر احسانات پر تھا۔ اس کے بعد محترمہ فیروزہ بیگم صاحبہ کا مضمون اسلام کی تعلیم پر تھا۔ پھر محترمہ استانی میمونہ صاحبہ کا لکچر احسانات پر تھا۔ اس کے بعد آنحضرت صلعم کے دُنیا پر احسانات پر اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب کا مضمون تھا۔ پھر ایک کمسن لڑکی نے ایک نظم پڑھی جو اس نے آپ آنحضرت صلعم کی شان میں لکھی تھی نظم بہت اچھی تھی۔ اس کے بعد سکینہ صاحبہ بنت بابو نظام دین صاحب نے اپنا مضمون پڑھا جو عرب کی حالت آنحضرت صلعم کی بعثت سے پہلے اور بعد پر تھا۔ پھر محترمہ حمیدہ سلطان صاحبہ جوائنٹ ایڈیٹر رسالہ "نور جہاں" نے اپنا مضمون پڑھا۔ اس مضمون کے بعد جلسہ پورے آٹھ بجے بخیر و خوبی سرانجام ہُوا۔ جلسہ میں پانی پلانے اور دیگر رونے والے بچوں کو باہر لیجانے کا کام بوائے سکاؤٹ نے خوب اچھی طرح کیا۔ تمام لکچر خوب اچھی طرح سے سُنے گئے تھے۔

آخیر میں جناب میر عزیز الرحمٰن صاحب اور انکی ہمشیرہ حمیدہ سلطان صاحبہ اور سیکرٹری صاحبہ دارالخواتین کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ جنہوں نے اس جلسہ کو کامیاب بنانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اور اپنی ان تھک کوشش سے سکول کا ہال لینے میں کامیاب ہوئے۔ پھر جناب صدر صاحبہ کا شکریہ جن کی صدارت میں جلسے کا انتظام بہت ہی اچھا رہا۔ اور دیگر اُن بہنوں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے اس جلسہ کے کسی کام میں حصہ لیا۔ اور جو اس میں شامل ہوئیں۔ مستورات کی تعداد قریبًا اڑھائی سو تھی دوران جلسہ میں جناب سیف الدین صاحب کچلو ہال کے باہر تشریف فرما تھے۔ تاکہ کوئی مخالف مظاہرہ نہ ہو۔ اس کے متعلق اُن کا بہت بہت شکریہ ہے۔ خدا تعالےٰ اُن کو جزائے خیر دے۔

خاکسار محمدی بیگم سیکرٹری
لجنہ اماء اللہ امرتسر

نانو ڈوگر (ضلع شیخوپورہ) میں جلسہ

۱۷۔ جون ۲۸ء کو جلسہ کیا گیا۔ مولوی محمد اکرم صاحب صدر جلسہ مقرر ہوئے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظموں کے بعد میاں محمد اکرم صاحب نے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات پر مضمون پڑھا۔ اسکے بعد قاضی حبیب اللہ صاحب نے احسانات نبی کریم صلعم پر تقریر کی۔ مسلمان اور سکھ کثرت سے جلسہ میں شریک ہوئے سب بڑی محبت سے تقریر کو سُنتے رہے۔ عورتیں بھی کثرت سے آئیں۔ سکھوں نے بار بار استدعا کی کہ اور تقریر کی جائے۔ جماعت کی طرف سے مسلمانوں اور ہندو سکھوں کے لئے کھانے پینے کا علیحدہ علیحدہ انتظام تھا۔

غلام احمد

چک $\frac{45}{14}$ میں جلسہ

۱۷۔ جون ۲۸ء کی شام کو جلسہ عام زیر صدارت سید محمد یٰسین صاحب بمقام چک $\frac{45}{14}$ میں ہُوا۔ جس میں چوہدری فتح محمد صاحب احمدی نے رسول کریمؐ کے اخلاق حمیدہ اور احسانات پر جو آپؐ نے اہل دنیا پر کئے ہیں مفصل لکچر دیا۔

فتح محمد

کوسمبا (علاقہ بمبئی) میں جلسہ

خدا کے فضل سے ۱۷ جون کا جلسہ کامیاب ہُوا۔ گجراتی زبان میں اشتہار چھپوا کر تقسیم کئے گئے۔ جلسہ سیٹھ ابراہیم سیٹھ اسمٰعیل داؤدجی کے بنگلہ پر منعقد ہُوا۔ خاکسار سردار خاں اور ملک اللہ رکھا صاحب نے فضائل نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقریریں کیں۔ پبلک متاثر تھی۔ ہم سیٹھ صاحب اور پٹیل داؤدجی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے نہایت ہی مصروفیتوں کے باوجود جلسہ کو کامیاب بنایا۔ سیٹھ صاحب نے قریبًا یک صد آدمیوں کو دعوت طعام دی۔ اور سب حاضرین کی شیرینی اور چاء سے تواضع کی۔

ملک سردار خان احمدی

فتح آباد (حصار) میں جلسہ

۱۷۔ جون ۲۸ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ قادیان کی تحریک پر قصبہ فتح آباد میں ایک جلسہ زیر صدارت جناب چوہدری اسمٰعیل خان صاحب ذیلدار ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ منعقد ہُوا۔ جس میں سامعین کی تعداد ہر قوم و مذہب کے اشخاص کو شامل کر کے تین سو سے زاید تھی۔ میر محمد یوسف صاحب نے آنحضرتؐ کے احسانات پر نہایت پُر مغز مضمون پڑھا۔ اس کے بعد ایک نظم قاضی سلیم صاحب نے بزبان پنجابی سنا کر لوگوں کو محظوظ کیا۔ بعد ازاں خاکسار نے اپنا مضمون آنحضرتؐ کے احسانات پر پڑھا۔ اس کے بعد جناب چودھری محمد رحمۃ اللہ صاحب انسپکٹر بنکس نے اپنا مضمون آنحضرتؐ کی پاکیزہ زندگی پر سُنایا۔ اس کے بعد مسٹر شبیر احمد صاحب سیٹھی ایم۔ اے ہیڈ ماسٹر سکول فتح آباد نے آنحضرتؐ کے حالات نہایت عمدہ پیرائے میں بیان فرمائے۔ پریزیڈنٹ صاحب کی طرف سے حاضرین کا شکریہ ادا کرنیکے بعد جلسہ برخاست ہُوا۔

محمد لال خان

کوٹ قیصرانی (ڈیرہ غازیخان) میں مستورات کا جلسہ

حسب ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخان میں آنحضرت صلعم کے فضائل اور احسانات پر مستورات کا جلسہ بڑی کامیابی سے ہُوا۔ شہر و مضافات سے مستورات بکثرت شریک جلسہ ہوئیں۔

والدہ سردار امیر محمد خان آنریری مجسٹریٹ درجہ اوّل

لدھے والہ میں جلسہ

۱۷۔ جون ۲۸ء کو ایک جلسہ زیر صدارت مولوی محمد دین صاحب اوّل مدرس منعقد کیا گیا۔ حاضرین اور سامعین کی تعداد ایک سو سے زیادہ تھی۔ مجلس میں سکھ۔ ہندو مسلمان سب شامل تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد خاکسار نے حضرت رسول کریم صلعم کی زندگی کے پاکیزہ حالات اور احسانات بیان کئے۔ پھر مولوی محمد الدین صاحب اوّل مدرس نے آنحضرتؐ کے فضائل اور محاسن بیان کئے تیسرے لکچرار قاضی عطاء اللہ صاحب نے آنحضرتؐ کے فضائل اور محاسن حاضرین کے پیش کئے۔ جن سے حاضرین پر اچھا اثر ہُوا۔ اس کے بعد میرزا عبدالعزیز صاحب نے آنحضرتؐ کے محاسن اور خوبیاں بیان کیں جسے سُنکر حاضرین کیطرف سے آفرین کے نعرے بلند ہوئے۔ دعا کے بعد جلسہ برخاست ہُوا۔

غلام احمد

جلپا گوری (بنگال) میں جلسہ

۱۷۔ جون کا جلسہ خدا کے فضل سے بہت ہی کامیابی کے ساتھ انجام پذیر ہُوا۔ شہر کے قریبًا تمام معززین۔ ہندو و مسلم شریک ہوئے۔ اور صدر جلسہ مولوی لحافظ الدین صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ تھے مندرجہ ذیل احباب نے تقریریں کیں۔ (۱) خاکسار ظل الرحمٰن احمدی۔ (۲) مولوی حکیم احمد حسین صاحب (۳) ڈاکٹر ابو محمد لطف الرحمٰن صاحب ایم بی۔ دلنڈن،

(۴) مولوی انعام الحسن صاحب ایم۔اے۔ بی۔ایل +
(۵) مولوی لحاظ الدین صاحب صدر جلسہ +
خاکسار ظل الرحمن

دومیل (ضلع اٹک) میں جلسہ

۱۷۔جون ۱۹۲۸ء کو بعد نماز ظہر مسجد کلاں دومیل میں ایک پبلک جلسہ زیر صدارت حافظ عبدالحکیم صاحب ہوا۔ جس میں حافظ صاحب موصوف اور ہیڈ ماسٹر صاحب مڈل سکول دومیل۔ اور مقامی اے۔ ڈی۔ آئی صاحب نے رسول کریمؐ کے احسانات وغیرہ مقررہ عنوانوں پر تقریریں کیں۔ حاضری کافی تھی۔ غیر مذاہب کے بھی کچھ آدمی موجود تھے۔ جملہ تقاریر بیحد مقبول ہوئیں۔ (رپورٹر)

پنڈ سلطانی (ضلع اٹک) میں جلسہ

۱۷۔جون ۱۹۲۸ء کو صبح ۸ بجے سے ۹ بجے تک ایک عام جلسہ زیر صدارت مولانا مولوی احمد دین صاحب ہوا۔ جس میں بہت سی نظمیں پڑھی گئیں۔ اور کئی تقریریں ہوئیں۔ جو تمام کی تمام حالات رسول کریمؐ پر مشتمل تھیں۔ دومیل مڈل سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب نے بھی ایک تقریر کی جو بیحد پسند کی گئی (رپورٹر)

سیدوالہ میں عظیم الشان جلسہ

۱۷۔جون ۱۹۲۸ء کو سیدوالہ میں زیر صدارت لالہ لال الدیا صاحب رئیس سیدوالہ جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ۵ غیر احمدی ایک آریہ۔ ایک سکھ اور ۵ احمدیوں نے لیکچر دیئے۔ سب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات پر تقریریں کیں جلسہ متواتر ۵ گھنٹے ہوتا رہا۔ سامعین کی تعداد تین سو پر مشتمل تھی +
حکیم امام دین

کانپور میں جلسہ

زیر اہتمام انجمن تبلیغ اسلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے محامد و محاسن کے متعلق ایک عظیم الشان جلسہ ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو منجانب انجمن تبلیغ اسلام کانپور ۸ بجے شب کے وقت پریڈ گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد بہت کثیر تھی۔ بہت سے غیر مسلم اصحاب نے بھی شرکت فرمائی۔ جناب

مولوی سید فضل الرحمن صاحب وکیل نائب صدر انجمن کی زیر صدارت جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد جناب صدر جلسہ نے ایک فاضلانہ مضمون پڑھ کر سنایا جس میں حضرت محمد رسول اللہ صلعم کی سیرت طیبہ اور اسوہ حسنہ پر روشنی ڈالی گئی تھی آپ کے بعد جناب مولوی محمد طہ صاحب مدرس مدرسۃ البنات کانپور نے آنحضرتؐ کے پاکیزہ حالات پر تقریر کی۔ آخر میں مولانا مولوی نذیر الحسن صاحب دہلوی نے آنحضرتؐ کے خلق عظیم پر ایک زبردست فاضلانہ اور موثر تقریر فرمائی جس سے سامعین پر رقت طاری تھی۔ جلسہ ہر نوعیت سے ایک کامیاب جلسہ تھا۔ انجمن کی جانب سے ہر اقوام کے لئے جداگانہ برف آب کا کافی انتظام تھا۔ پریڈ گراؤنڈ کو جھنڈیوں اور گیس کی عمدہ روشنی سے سجایا گیا تھا۔ فیتھ فل گنج اور بساط خانہ کے مسلم والنٹیر کور کے رضا کاروں نے اپنی خدمات نہایت خوبی سے انجام دیں۔ جس کے لئے انجمن ہذا اُنکی شکرگذار ہے۔ جان محمد۔

لائل پور میں جلسہ

۱۷۔جون ۱۹۲۸ء کو لائل پور میں مسلمانوں کے تمام فرقوں کا ایک مشترکہ جلسہ ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل شیعہ۔ سنی اور احمدی اصحاب نے حضور علیہ السلام کی پاکیزہ زندگی و احسانات وغیرہ پر دلچسپ اور مدلل تقریریں کیں +

(۱) مولانا مولوی باقر علی صاحب نجفی +
(۲) مولانا مولوی محمد نذیر صاحب مولوی فاضل و منشی فاضل۔
(۳) چوہدری الٰہی بخش صاحب رئیس لائل پور +
(۴) خواجہ غلام حسین صاحب بی۔اے۔ایل۔ایل بی وکیل لائلپور
(۵) خاکسار عصمت اللہ وکیل لائل پور +

اس جلسہ کے دو اجلاس تھے۔ پہلا اجلاس زیر صدارت جناب سید شاہ محمد صاحب گیلانی رئیس عباسپور + اور دوسرا اجلاس زیر صدارت جناب میاں عبدالمجید صاحب بیرسٹر + ہم صدر صاحبان اور مقررین کے شکرگذار ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اس مفید اور بابرکت کام میں صرف کیا + عصمت اللہ وکیل

ڈنگہ میں جلسہ

حسب الارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ ۱۷ جون کو جلسہ کیا گیا۔ مولوی محمد علی صاحب اسکے مجمع عام میں جناب سرور کائنات کی پاکیزہ زندگی کے حالات سُنائے۔ جلسہ میں عام ہندو بھی شامل تھے + محمد الدین

لادھوکا میں جلسہ

حسب ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ زیر اہتمام انجمن ترقی و اتحاد لادھوکا جلسہ ہوا۔ انجمن نے بڑے شوق سے سب انتظام کیا۔ پریذیڈنٹ انجمن اتحاد و ترقی جلسہ کے صدر مقرر کئے گئے۔ ہندو مسلمان جمع تھے + عبدالعزیز

رہتاس میں جلسہ

۱۷۔جون کا جلسہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ صدر جلسہ وزیر محمد صاحب احمدی تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد شیخ عقیل الرحمن صاحب جہلمی . . . . . . بابو غلام حیدر صاحب سکنہ جہلم نے اور منشی محمد الدین صاحب رہتاسی نے سیرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریریں کیں سامعین نے بہت دلچسپی سے سنیں + وزیر محمد

گڑھ شنکر میں جلسہ

۱۷۔جون کو جلسہ ۲ بجے قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ شروع ہوا۔ پھر رسول اکرمؐ کی شان میں نعت شریف پڑھی گئی۔ ازاں بعد تین لیکچراروں نے تقریریں کیں۔ ہر تقریر کے دوران میں یہ واضح کیا گیا کہ بانئی اسلام نے دنیا پر بہت بڑے احسانات کئے ہیں اور اسلام کے اصول پر روشنی ڈالی گئی۔ قریباً اسی اصحاب شریک جلسہ تھے ان میں سے چند ایک ہندو اور سکھ بھی تھے۔ بالآخر جلسہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ رائے صاحب بھنو خاں صاحب ذیلدار گڑھ شنکر صدر جلسہ تھے۔ دوست محمد خان

موضع آسنور (کشمیر) میں جلسہ

۱۷۔جون جلسہ کا انعقاد ہوا۔ حاضرین سو کے قریب تھے خواتین بھی حاضر تھیں۔ کچھ غیر احمدی اور ہندو بھی حاضر جلسہ تھے۔ صدر مولوی حبیب اللہ صاحب تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مولوی عبدالجبار صاحب نے آنحضرت صلعم کی قربانیوں پر تقریر کی پھر خاکسار نے آنحضرت صلعم کی پاکیزہ زندگی کے متعلق کچھ بیان کیا۔ بعد ازاں پریذیڈنٹ صاحب

زیرہ ضلع فیروزپور میں جلسہ

ہندوؤں کا شکریہ

حسب الارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ قصبہ زیرہ ضلع فیروزپور میں ۱۷ جون کو سیرت حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لیکچر ہوئے۔ امید سے بڑھکر رونق ہوئی۔ اور جو لوگ شامل ہوئے اچھا اثر لے کر گئے۔ باتفاق یہ رزولیوشن پاس ہوا۔ کہ سب حاضرین۔ کلکتہ۔ گورکھپور۔ لاہور۔ امرتسر۔ انبالہ وغیرہ وغیرہ مقامات کے ان ہندو اصحاب کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے ان جلسوں کو کامیاب بنانے میں ہمارے ساتھ تعاون کیا ہے:۔ (شیخ محمد الدین میونسپل کمشنر)

ضلع جالندھر میں جلسے

۱۷ جون ۱۹۲۸ء بمقام بیرسیاں۔ کریم پور۔ بھگوراں۔ نواشہر میں نہایت کامیاب جلسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور آپ کے احسانات کے متعلق ہوئے۔ حاضرین کافی تعداد میں تھے۔ ہندو اصحاب بھی حاضر جلسہ تھے:۔

(غلام قادر خاں)

سیوی میں جلسہ

۱۷ جون جلسہ کیا گیا۔ جس میں سو کے قریب لوگ جمع ہوئے تھے۔ اور ایک غیر احمدی مولوی صاحب نے لیکچر دیا۔ جسے لوگوں نے دلچسپی سے سنا۔ حاضرین کو شربت پلایا گیا۔ روشنی اور جھنڈیوں سے جلسہ گاہ آراستہ تھی۔ (مرزا اکبر بیگ)

کوہاٹ میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء ۵ بجے شام حسب اعلان حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ جلسہ کی کارروائی مسلم احمدیہ لائبریری کے احاطہ میں زیر صدارت جناب سید محمد اشرف شاہ صاحب وکیل و وائس پریذیڈنٹ انجمن اسلامیہ کوہاٹ شروع ہوئی۔ جلسہ کے متعلق دارالامان سے آمدہ پوسٹر شہر کے خاص مقامات پر چسپاں کئے گئے۔ اور بذریعہ منادی بھی شہر میں اعلان کیا گیا تھا علاوہ ازیں رؤسا کوہاٹ (مسلم ہندو سکھ صاحبان) کی خدمت میں دعوتی خطوط بھی بھیجے گئے۔ اور پوسٹر بھی روانہ کئے گئے تھے۔ صاحب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب کا تعارف کرایا۔ اور مختلف فرقوں کے مسلمانوں کو متحد ہونے کی تلقین کی:۔ تلاوت قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظموں کے پڑھے جانے کے بعد مولانا مولوی سید سرور شاہ صاحب نے اپنی تقریر شروع کی۔ جسے حاضرین نے ہمہ تن گوش ہو کر سنا۔ کوہاٹ کے حالات کے لحاظ سے حاضرین کی تعداد امید سے کہیں زیادہ تھی۔ ہندو اور سکھ صاحبان کی بھی خاصی تعداد تھی۔ مولانا صاحب کی تقریر کے بعد پریذیڈنٹ صاحب نے نہایت درد بھرے لہجہ میں حاضرین سے پرزور اپیل کی۔ کہ جو کچھ حاضرین نے سنا ہے وہ شامل نہ ہونے والوں کو سنائیں۔ (ملک عطاء العلیم)

موضع گمبٹ ضلع کوہاٹ میں جلسہ

تلاوت قرآن کریم اور نعت خوانی کے بعد یار محمد خاں صاحب ہیڈ ماسٹر اور عبدالحق صاحب سیکنڈ ماسٹر نے الفضل کے خاتم النبیین نمبر سے مضامین پڑھکر سنائے۔ اور بابو عالمگیر صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر لیکچر دیا۔ حاضرین کی تعداد دو صد کے قریب تھی۔ حاضرین مجلس میں شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔ (رپورٹر)

گولیکی ضلع گجرات میں جلسہ

۱۷ جون جامع مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مولوی امام الدین صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ہر فرقہ کے احباب شامل ہوئے۔ تلاوت قرآن شریف۔ نظم خوانی اور صدر کی افتتاحی تقریر کے بعد مولوی محمد صادق صاحب مولوی فاضل اور مولوی محمد نورالدین صاحب اجمل نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں پر اور چوہدری امام دین صاحب نے دنیا پر حضور کے احسانات پر تقریریں کیں۔ جو بہت پسند کی گئیں۔

(بیر بشیر احمد)

گولیکی میں مستورات کا جلسہ

صبح سے جلسہ کو کامیاب بنانے کے لئے عورتوں نے تمام گاؤں میں چکر لگا کر مستورات کو دعوت شمولیت دی۔ اور ۱۲ بجے دن کے کارروائی شروع ہوئی۔ مستورات تمام فرقہ کی شامل ہوئیں۔ جن کی تعداد قریباً دو صد تھی۔ اہلیہ صاحبہ ماسٹر شیر عالم صاحب احمدی نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات عورتوں پر بیان فرمائے۔ اس کے بعد محترمہ اہلیہ صاحبہ ایڈیٹر اخبار لاحول نے کئی نظمیں مسیح موعود علیہ السلام کی پڑھکر سنائیں۔ اور مختصر تقریر بھی کی:۔ (بیر بشیر احمد)

منگوال (ضلع گجرات) میں جلسہ

حافظ کرم الٰہی صاحب احمدی گولیکی نے منگوال میں چوہدری محمد عوض صاحب کی کوٹھی پر ایک خاصے مجمع میں لیکچر دیا:۔

(بیر بشیر احمد)

دھارووال (ضلع گجرات) میں جلسہ

۱۷ جون رات کو میاں نور دین صاحب احمدی کے مکان پر چوہدری امام دین صاحب امیر جماعت احمدیہ جسوکی نے مجوزہ مضامین پر تقریر کی:۔ (بیر بشیر احمد)

بڈھاکوٹ (میرپور خاص) میں جلسہ

۱۷ جون زیر صدارت چوہدری حسین بخش صاحب جلسہ کیا گیا۔ گاؤں کے مرد و عورتیں بڑی محبت سے شامل ہوئے۔ غلام محمد صاحب احمدی اور غلام حیدر صاحب نے تقریریں کی۔ اور دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ (رپورٹر)

سرائے نورنگ میں جلسہ

۱۷ جون کو جلسہ کیا گیا۔ ہرسہ مقررہ مضامین بیان کئے گئے:۔ (محمد شاہزادہ)

موضع نکیا (گورکھپور) میں جلسہ

حسب ہدایت امام جماعت احمدیہ ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو موضع نکیا کے لوگ ایک مقام پر جمع ہوئے۔ جلسہ کے صدر حافظ عبدالغفور قرار پائے۔ پہلے تلاوت قرآن پاک اور نعت خوانی ہوئی۔ پھر میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک سیرت پر تقریر کی۔ اور ان کو حضور کے متعلق پوری طرح واقفیت بہم پہنچائی۔ دعا کے بعد جلسہ برخواست ہوا:۔

(ہادی حسن مختار)

قصبہ بسوال (سیتاپور) میں جلسہ
زیر اہتمام انجمن اسلامیہ

۱۷ جون کو زیر صدارت حکیم عبدالرزاق صاحب جلسہ ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد بہت کافی تھی۔ اور کچھ اہل ہنود بھی تشریف لائے تھے۔ قرآن اور نظم خوانی کے بعد قاضی ابوسعید محمد یعقوب حسین صاحب نے اسلام کی صداقت اور غیر مذاہب سے مقابلہ پر آدھ گھنٹہ سے زیادہ بیان کیا۔ آخر میں جناب مولانا مولوی حکیم قاضی ابو محمد یوسف حسین صاحب نے فضائل نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضور کے احسانات تمام عالم پر بہت خوش اسلوبی سے بیان فرمائے۔ جلسہ بہت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ (قاضی ابوسعید محمد یعقوب حسین)

رچی والا (ضلع لاہور) میں جلسہ

۱۷ جون۔ زیر صدارت حافظ سکندر صاحب غیر احمدی بابو تاج الدین احمد صاحب نے آنحضرت صلعم کی سیرت پر لیکچر دیا۔ آپ کے دنیا پر احسانات اور قربانیاں بھی اختصار سے پیش کیں۔ (محمد الدین)

رچی والا میں زنانہ جلسہ

۱۷ جون کی شب کو قریب ۸ بجے زنانہ جلسہ شروع ہوا اور ۱۰ بجے ختم کیا گیا۔ آنحضرت صلعم کی پاکیزہ زندگی اور آپ کے دنیا پر احسانات پر تقریریں ہوئیں۔ (ظہور فاطمہ بنت مرید احمد)

کھریپڑ میں جلسہ

۱۷ جون کو جلسہ کیا گیا۔ پریذیڈنٹ چوہدری سردار محمد صاحب احمدی تھے۔ تلاوت قرآن اور نظم کے بعد مولوی محمد صدیق صاحب شیخ عمادی نے تقریر کی۔ بعد ازاں مولوی محمد اسحق صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلق پر تقریر کی۔ بعد ازاں جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔ نماز مغرب کے بعد دوسرا اجلاس ہوا۔ خاکسار نے آنحضرتؐ کی قربانیوں پر تقریر کی۔ سامعین کی تعداد کافی تھی۔ پھر مولوی محمد اسحق صاحب نے آنحضرت صلعم کے احسانات پر تقریر کی۔ (اللہ بخش احمدی)

کمین کرال میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کا جلسہ نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ ہوا۔ شیخ شاہ محمد صاحب پریذیڈنٹ تھے۔ سامعین تقریباً اڑھائی صد تھے۔ جن میں اہل اسلام ہندو عیسائی سکھ بھی شامل تھے۔ پہلے شیخ محمد چراغ صاحب حنفی نے اخلاق محمدیہ پر لیکچر دیا۔ پھر خاکسار نے احسانات محمد صلعم پر دو گھنٹہ بیان کیا۔ بعد ازاں شیخ کریم بخش صاحب حنفی نے پاکیزہ زندگی اور اخلاق حسنہ پر تقریر کی۔ حکیم شوق محمد صاحب نے بھی وعظ کیا۔ سامعین کو شربت پلایا گیا۔ اور تمام اشخاص کو کھانا کھلایا گیا۔ بلکہ راہ گذر مسافر وں تک کو بھی شربت پلایا جاتا رہا۔ پھر دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ (محمد چراغ حنفی)

پایل (پٹیالہ) میں جلسہ

مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے ۱۷ جون کی شب کو پایل میں سیرت حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تقریر کی۔ دو تین غیر احمدی احباب نے بھی نبی کریم صلعم کی شان میں نظمیں پڑھیں۔ غیر احمدی منشی نہال احمد صاحب و شیخ محمد نواز صاحب و شیخ محمد یامین صاحب و شیخ کرم الٰہی صاحب قابل شکریہ ہیں۔ (عنایت اللہ)

جمالی (ضلع شاہپور) میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو حسب قرارداد صیغۂ ترقی اسلام جلسہ منعقد ہوا۔ ہر سہ مجوزہ مضامین پر تقریریں ہوئیں۔ حاضرین کی تعداد کثیر نہایت دلچسپی سے شامل رہی۔ (م۔ ت)

بیری (گورداسپور) میں جلسہ

۱۷ جون کو جلسہ کیا گیا۔ امام مسجد اور محمد سرور صاحب نے تین گھنٹہ تک بڑی خوبی کے ساتھ تقریریں کیں۔ لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ (بشیر محمد)

باہبل چک میں جلسہ

۱۷ جون کو جلسہ کیا گیا۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ حافظ نور محمد صاحب نے تقریر کی۔ اور ڈاکٹر سراج الحق صاحب نے مضمون پڑھ کر سنایا۔ (محمد علی)

فیض اللہ چک میں جلسہ

۱۷ جون ۹ بجے شب جلسہ شروع ہوا۔ تعداد مرد ایک سو کے قریب تھی۔ حافظ نور محمد صاحب پریذیڈنٹ تھے۔ تلاوت قرآن اور نظم خوانی کے بعد ڈاکٹر سراج الحق صاحب نے نہایت پرجوش تقریر رسول کریم صلعم کی قربانیوں پر کی۔ حافظ نور محمد صاحب نے بھی تقریر کی۔ اور جلسہ گیارہ بجے ختم ہوا۔ (محمد علی)

کاہنووان میں جلسہ

۱۷ جون زیر صدارت حکیم غلام محمد صاحب انجمن اتحاد اسلام کی طرف سے بڑی دھوم دھام سے جلسہ ہوا۔ اور سیرت حضرت سرور کائنات اشرف المخلوقات رحمۃ للعالمین کی پاکیزہ زندگی پر تقریریں ہوئیں۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ شریک ہوئے۔ حاضری تقریباً دو صد تھی۔ افتتاحی تقریر سید عبدالعزیز صاحب احمدی کی ہوئی۔ اس کے بعد جان محمد صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ پھر بندہ نے احسان و اخلاق حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بیان کیا۔ بعد اس کے پھر جناب منشی جان محمد صاحب نے نظم پڑھی۔ جلسہ ۶½ بجے شام کے ختم کیا گیا۔ (غلام محمد)

خوردہ (اڑیسہ) میں جلسہ

کیرنگ کی جماعت نے ۶ میل کے فاصلہ پر جا کر بمقام خوردہ بصدارت جناب بابو گوپی ناتھ صاحب سابق دیوان رنیرا اسٹیٹ و رئیس موضع خوردہ ۱۷ جون کو جلسہ کیا غیر مذاہب کے حاضرین نے علی الخصوص جناب نندبابو سب انسپکٹر پولیس۔ جناب پرتاپ سنگھ صاحب بنچ مجسٹریٹ خوردہ۔ گوبردھن صاحب مختار عدالت و جناب صدر جلسہ نے اقرار کیا۔ کہ افضل ترین و اعلیٰ ترین ہستی محمدؐ کی ہے۔ علی الخصوص مستورات پر وہ احسان ہوئے ہیں۔ کہ دنیا کا کوئی مذہب اس کا عشر عشیر بھی نہیں بتا سکتا۔ (پھکن خاں)

بولارہ (لدھیانہ) میں جلسہ

۱۷ جون کو جلسہ کیا گیا۔ سامعین زیادہ تر سکھ اور ہندو تھے حضرت رسول کریم صلعم کی سیرت پر تقریریں ہوئیں جنہیں ہندو وانی نے شوق سے سنا۔ سردار چندا سنگھ صاحب کا ہم بہت ہی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ [illegible] (احمدی)

قصبہ ملداس ضلع امرتسر میں جلسہ

۱۷ رجون ۱۹۲۸ء بعد از نماز مغرب مسلمانان ملداس کا ایک جلسہ جامع مسجد میں زیر صدارت مولوی فضل الرحمان صاحب امام جامع مسجد قرار پایا۔ قرآن کریم کی تلاوت اور نعت شریف کے بعد مولوی فضل الرحمان صاحب و مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اہل حدیث ڈاکٹر کریم الدین صاحب احمدی۔ مولوی محمد امین صاحب اہلحدیث اور مولوی محمد عبداللہ صاحب نے بر سہ مجوزہ مضامین پر تقریریں کیں۔ سامعین کی تعداد میں اسلامیہ سکول کے طلباء اور اساتذہ کا خاص طور پر حصہ تھا۔ تقریریں بڑی دلچسپی سے سنی گئیں اور جلسہ بخیر و خوبی گیارہ بجے کے قریب ختم ہوا۔ (نامہ نگار)

گوڑگانواں میں جلسہ

حسب الارشاد حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ گوڑگانواں میں ۱۷ رجون ۱۹۲۸ء کو بعد از نماز عشاء جلسہ ہوا۔ جس میں عاجز نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور بنی نوع انسان پر احسانات پر لیکچر دیا۔ حاضرین کی تعداد خاصی تھی ۔ غلام مصطفےٰ

موضع مٹھیانہ میں جلسہ

۱۷ رجون ۱۹۲۸ء کو جلسہ کیا گیا۔ مولوی وزیر علی خان صاحب اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر لیکچر دئے۔ جلسہ میں احمدی اور غیر احمدی۔ ہندو سکھ۔ چوہڑے اور چمیار سب شامل تھے۔ ناظرین کی تعداد قریباً ۹۰ تھی۔ چودہری نیاز محمد صاحب خاص شکریہ کے قابل ہیں۔ جنہوں نے ہماری ہر طرح مدد فرمائی فتح محمد

ہرسکھا (میمن سنگھ) میں جلسہ

ہرسکھا۔ ۲۳ رجون۔ انجمن احمدیہ ہرسکھا (میمن سنگھ) کے زیر اہتمام ۱۷ رجون ۱۹۲۸ء کو جلسہ کیا گیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ زندگی اور بنی نوع انسان پر آپ کے احسانات پر تقریریں ہوئیں۔ ہندو مسلمان تقریباً سو کی تعداد میں حاضر تھے۔

(عظیم الدین)

شاہدرہ میں جلسہ

۱۶ رجون ۱۹۲۸ء شاہدرہ کے گلی کوچوں اور بازاروں میں ۱۷ رجون کے جلسہ کے اعلان کے واسطے ایک جلوس نکالا گیا۔ جس میں پہلے دو لڑکے یہ نظم باواز بلند پڑھتے تھے ؎

تیرے صدقے تیرے قربان رسول عربی
ہو فدا تجھ پہ میری جان رسول عربی

اور بعد میں سب دوست بلند آواز سے کہتے تھے۔ صلّ علیٰ نبیّنا صلّ علیٰ محمّدٍ۔ اور پھر کھڑے ہو کر جناب چودہری سراج الدین صاحب مختصر تقریر فرماتے تھے جس میں یہ بتایا جاتا تھا کہ اس جلسہ کی کیا غرض ہے۔ اور کہاں اور کس وقت ہو گا۔ جلوس میں شہر کے اکثر معزز اصحاب اور میونسپل کمشنر صاحب شریک ہوتے۔ جماعت احمدیہ شاہدرہ تمام اصحاب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اس کے بعد ۱۷ رجون ۱۹۲۸ء کو صبح ۸ بجے سے لیکر ۱۲ بجے تک جلسہ زیر صدارت جناب میاں علم الدین صاحب پریزیڈنٹ انجمن اسلامیہ شاہدرہ بر شان مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد ہوا۔ شاہدرہ کے بعض احمدی نوجوانوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض نظمیں حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان مبارک میں پڑھیں۔ لاہور سے جناب محمد نذیر صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ پنجاب۔ مولانا سید حبیب صاحب ایڈیٹر اخبار سیاست جناب مسلم صاحب بی اے اور میاں چراغ الدین صاحب احمدی تقریریں کرنے کے واسطے تشریف لائے۔ ان سب حضرات نے رسول کریم ؐ کی پاکیزہ زندگی اور آپ کے احسانات اور آپ کی قربانیوں پر بہت عمدگی کے ساتھ تقریریں فرمائیں ان کے علاوہ جناب رسال سنگھ صاحب میرٹھی نے بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوبیاں بیان فرمائیں۔ اور اُستاد گام جو لاہور کے ایک مشہور پنجابی شاعر ہیں۔ انہوں نے بھی اپنی ایک تازہ نظم رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات پر سنائی۔ جو بہت پسند کی گئی۔ حاضرین کی تعداد بہت اچھی تھی۔ اور شاہدرہ کے ہندوؤں میں سے کچھ احباب بھی شامل جلسہ ہوئے۔ جن میں سے قابل ذکر جناب لالہ رادھے شاہ صاحب رئیس اعظم شاہدرہ تھے۔ جماعت احمدیہ شاہدرہ آپ کا شکریہ ادا کرتی ہے ۔ خاکسار الٰہ دین

جنڈیالہ گورو ضلع امرتسر میں جلسہ

۱۷ رجون ۱۹۲۸ء بعد نماز مغرب کارروائی جلسہ شارع عام میں شروع ہوئی۔ بذریعہ اشتہارات اور منادی اعلان ہو چکا

ہوا تھا۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ جمع ہو گئے۔ لیکچرار بابو حبیب اللہ صاحب کلرک نہر اور مولوی فضل الدین صاحب احمدی تھے۔

قصبہ راجہ ساہنسی (امرتسر) میں جلسہ

۱۷ رجون ۱۹۲۸ء کے جلسہ کے لئے بذریعہ اشتہارات اور منادی پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ حکیم مولوی حاجی عبدالحق صاحب ابو تراب ایڈیٹر اہلسنت والجماعت اور چودہری غلام دستگیر صاحب عرضی نویس اور حکیم عبدالغنی صاحب احمدی تینوں کے لیکچر مقرر تھے۔ لوگ شوق سے سنتے رہے۔ جلسہ کامیاب رہا ۔ (رپورٹر)

چمیاری ضلع امرتسر میں جلسہ

۱۷ رجون کے جلسہ کے لئے اشتہار اور منادی ہو چکی تھی۔ چودہری مبارک علی خان صاحب کی صدارت میں چودہری انور خان صاحب احمدی اور سید شبیر حسین صاحب شیعہ دونوں کی تقریریں ہوئیں۔ گرد و نواح کے دیہات سے لوگ کثرت سے آ گئے۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ شامل تھے۔ جلسہ نہایت کامیاب ہوا ۔ (رپورٹر)

جنتروال ضلع امرتسر میں جلسہ

۱۷ رجون کے جلسہ کے لئے اشتہارات اور منادی ہو چکی تھی چودہری عبدالرحیم صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب اور ڈاکٹر فیروز الدین صاحب احمدی امرتسر سے بھیجے گئے۔ ڈاکٹر محمد الدین صاحب نے وضاحت سے سیرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر لیکچر دیا۔ جو نہایت مقبول ہوا ۔ (رپورٹر)

موضع کرٹیال ضلع امرتسر میں زنانہ اور مردانہ جلسے

۱۷ رجون ۱۹۲۸ء کو مردوں میں جلسہ ہوا۔ اور عورتوں میں بھی زیر صدارت اہلیہ خان صاحب چودہری فضل الدین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر جلسہ ہوا۔ تمام گاؤں کی عورتوں کو اہلیہ چودہری غلام محمد صاحب امرتسری نے نبی کریم کی زندگی کے حالات سنائے ۔ (رپورٹر)

کوٹ محمد خان ضلع امرتسر میں جلسہ

۱۷ رجون کو جلسہ ہوا۔ ماسٹر نذر احمد صاحب نے تقریر کی

ڈھیکے کلاں میں جلسہ

۱۷ر جون ایک بجے دوپہر جلسہ شروع ہوا۔ صدر حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی مقرر ہوئے۔ بعد از تلاوت قرآن مجید و نعت سید المرسلین حافظ غلام محمد صاحب نے تقریر کی۔ بعدازاں بندہ نے حضور کی پاکیزہ زندگی پر اختصار کے ساتھ لیکچر دیا۔ بعدازاں صدر ممدوح کی تیار کردہ ایک طویل نظم بزبان پنجابی پڑھی گئی۔ حاضرین میں سے اکثر آبدیدہ ہو گئے۔ (رحمت خاں)

رینالہ سٹیٹ میں مردانہ جلسہ

۱۷ر جون کو جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ مندرجہ ذیل اصحاب نے لیکچر دئے:

۱۔ مستری محمد عیسیٰ صاحب زیروی حال رینالا اسٹیٹ
۲۔ مولوی سراج الدین صاحب سنگو کے
۳۔ ڈاکٹر حشمت علی صاحب
۴۔ چوہدری حاکم علی خاں صاحب رسالدار چک نمبر ۲

چوہدری غلام محمد صاحب منیجر رینالا اسٹیٹ صدر جلسہ تھے۔ آپ نے بھی پاکیزہ رسول غیروں میں مقبول کے موضوع پر لیکچر دیا۔ ہندو، سکھ، عیسائی بھی جلسہ میں رونق افروز تھے۔ ہم جناب چوہدری غلام محمد صاحب منیجر رینالا اسٹیٹ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے اپنا قیمتی وقت نکالکر جلسہ کی صدارت منظور فرمائی۔ (محمد عیسیٰ)

رینالہ سٹیٹ میں زنانہ جلسہ

رینالہ اسٹیٹ میں عورتوں کا اجلاس ۱۷ر جون بوقت صبح ۲ بجے سے ۷ بجے تک ہوتا رہا۔ مستری عبدالرزاق صاحب کی لڑکی نے احسانات رسول کریم صلعم پر مضمون پڑھا۔ عورتوں کی تعداد کافی تھی۔ جن میں ہندو عورتیں بھی شامل تھیں۔ ہر ایک پر اچھا اثر ہوا۔ (محمد عیسیٰ)

قلعہ سوبھا سنگھ میں جلسہ

۱۷ر جون چوک میں مجوزہ مضمون پر تقریر کی گئی۔ حاضری تقریباً یک صد کی تھی۔ (عنایت اللہ)

لکھنؤ میں ۱۷ جون کا عظیم الشان جلسہ

۱۷ر جون ۱۹۲۸ء کے جلسہ سیرت نبوی کے لئے جو انتظامات لکھنؤ میں کئی مہینوں سے ہو رہے تھے۔ وہ کامیاب ہوئے۔ اور جلسہ بہت کامیابی کے ساتھ ہوا۔ تاریخ لکھنؤ میں اپنی نوعیت کا یہ پہلا جلسہ تھا۔ جو اس قدر کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ امین الدولہ پارک میں جلسہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ وقت ۷ بجے شام سے مقرر ہوا۔ مگر لوگوں کی آمد ۶ بجے سے ہی شروع ہو گئی۔ قبل از نماز مغرب آندھی آئی۔ اور ترشح شروع ہوا۔ خیال ہوا کہ شاید جلسہ نہ ہو سکے۔ اور اگر ہو تو شائد کامیاب نہ ہو۔ مگر الحمد للہ یہ کیفیت صرف آدھ گھنٹہ قائم رہی۔ پھر موسم اچھا ہو گیا۔ اور کارروائی جلسہ شروع ہوئی۔

سید جالب صاحب ایڈیٹر اخبار ہمدم لکھنؤ نے ایک مختصر تقریر میں منشی احتشام علی صاحب رئیس اعظم کاکوری کی خدمات اسلامی کا حوالہ دیکر تحریک کی کہ اس جلسہ اسلامی کے صدر منشی صاحب محترم بنائے جائیں۔ اس تحریک کی تائید محمد عثمان صاحب احمدی بآدنی لکھنوی نے کی۔ اور منشی صاحب کرسی صدارت پر رونق افروز ہوئے۔ مگر چونکہ حاضرین کی نشست فرش پر تھی۔ اس لئے آپ نے بھی کرسی پر بیٹھنے کو نامناسب خیال کیا۔ اور آپ تخت ہی پر بیٹھے رہے۔ سب سے پہلے مولانا صبغۃ اللہ صاحب فرنگی محلی کی تقریر شروع ہوئی۔ جو بہت پسند کی گئی۔ آخر میں مولانا صاحب نے یہ فرمایا۔ کہ خدا اس جماعت پر رحمت نازل کرے۔ جس نے اس مبارک تحریک کا آغاز کیا۔ مولانا کی تقریر کے بعد مولانا قاری شاہ سلیمان صاحب پھلواری کی تقریر ہوئی۔ آپ کی تقریر لکھی ہوئی تھی۔ اور بوجہ ضعیفی آپ کی آواز بھی دور تک نہ جا سکتی تھی۔ اس لئے لوگوں میں قدرے گھبراہٹ پیدا ہوئی۔ قاری صاحب کے بعد مولانا مولوی اللہ دتا صاحب کی تقریر ہوئی۔ جو ہر لحاظ سے مقبول خاص و عام ہوئی اور جب آپ کا وقت ختم ہو گیا۔ تو لوگوں کے اصرار پر آپ کو مزید وقت دیا گیا۔ مولانا اللہ دتا صاحب کی تقریر کے بعد شمس العلماء مولانا سید سبط حسن صاحب کی تقریر ہوئی۔ آپ کی تقریر سے بھی لوگوں کو بہت خوشی ہوئی۔ واہ واہ سے میدان گونج اٹھا۔ آپ کو بھی مزید وقت دیا گیا۔ بعد گیارہ بجے کے جلسہ تقریر صدارت پر ختم ہوا۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ اور تعداد حاضرین ہر طرح پانچ ہزار سے بہت زائد تھی۔ لکھنؤ میں آجکل ہر شخص کی زبان پر اسی جلسہ کا تذکرہ ہے۔ اور آئندہ سال جلسہ کرنے کا ابھی سے ارادہ کر لیا گیا ہے۔ (نامہ نگار خصوصی)

لاہور میں ۱۷ جون کو خواتین کا شاندار جلسہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ماتحت ۱۷ر جون آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات پر خواتین لاہور کا جلسہ محمڈن ہال بیرون موچی دروازہ میں ۸ بجے صبح سے گیارہ بجے تک زیر صدارت بیگم صاحبہ سر عبد القادر صاحب بیرسٹر ایٹ لاء منعقد ہوا۔ تعداد مستورات ڈیڑھ ہزار کے قریب تھی جس میں کثرت سے بڑے بڑے معزز گھرانوں کی مستورات کے علاوہ بہت بڑی تعداد اسکولوں کی استانیوں پروفیسروں انسپکٹریس گرل سکولز کی تھی۔ خواتین نے اس جلسہ کی شمولیت کو نہایت مبارک جانا۔ اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔ خصوصیت سے صدر جلسہ نے حضرت امام جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس جلسہ کی تحریک کی۔

اہلیہ صاحبہ میاں محمد صاحب اورسیر نے تلاوت کی۔ پھر صدر جلسہ نے افتتاحی تقریر کی۔ اس کے بعد امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ نے نظم سنائی۔ پھر مکرمہ محترمہ مسز محمد بیگ انسپکٹریس گرل سکولز نے تقریر کی۔ آپ کی تقریر کا خلاصہ یہ تھا۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی شمع کی مانند تھی۔ جو خود جل کر دوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ ہمیں بھی دوسروں کے فائدہ کے لئے شمع کے مانند گداز ہونا چاہیئے۔ اور بتلایا کہ میں ایک نومسلمہ ہوں۔ مجھے خبر ہے۔ کہ اسلام سے دوری میں کیا کیا دقتیں ہیں۔ اور ہمارا فرض ہے۔ کہ ان بھولے بھٹکوں کو راہ راست پر لائیں۔ جو اسلام سے دور ہیں۔

اس کے بعد اہلیہ صاحبہ بابو وزیر محمد صاحب نے اسوۂ حسنہ پر اور بی خ ن صاحبہ بنت صوفی مولا بخش صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر مضمون سنائے۔ پھر مس فیروز الدین صاحب ایم۔ اے پروفیسر انٹرمیڈیٹ کالج لاہور نے نہایت قابلیت سے تقریر فرمائی۔ اور رسول کریم صلعم کی زندگی کے حالات اور صحابہ کرام کے جوش کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ اس وقت کچھ لوگ خلافت ٹرکی کا دم بھرتے ہیں۔ لیکن وہ بتلائیں ٹرکی نے اسلام کے لئے کیا کیا۔ اگر ٹرکی اس قابل ہوتا۔ تو آج تمام یورپ مسلمان ہوتا۔ لیکن ٹرکی تو خود ان کے رنگ میں رنگین ہو گیا۔ پھر احمدیہ جماعت کی دینی خدمات کا اعتراف کیا۔ بعدازاں عاجزہ نے صدر جلسہ اور حاضرات کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ کی غرض و غایت بیان کی۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پاک پر دشمنان اسلام کے حملے اور ان کے رد کا طریقہ پھر اسلام سے پہلے عورت کی حالت اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانات بیان کئے۔

پھر مبارکہ بنت ملک کرم الٰہی صاحب اور سعیدہ اختر طالبِ علم رشید لطیف اسکول نے نظمیں سنائیں۔ اس کے بعد اہلیہ صاحبہ ملک کرم الٰہی صاحب نے نہایت پرجوش الفاظ میں تقریر کی مضمون نہایت عالمانہ تھا؂

ان تمام بہنوں کا جنہوں نے تقریریں کیں یا شریک جلسہ ہوکر ہمارے جلسہ کو بارونق بنایا۔ شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ نیز اپنے ان تمام واجب التعظیم بزرگوں اور بھائیوں کا بھی شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ جنہوں نے باہر کے کاموں میں ہماری مدد کی۔ خصوصیت سے بھائی فضل کریم صاحب منتظم جلسہ اور سید دلاور شاہ صاحب سیکرٹری جلسہ کا۔

ہم اپنی معزز بہن بیگم صاحبہ سر عبدالقادر صاحب کی بے حد ممنونِ احسان ہیں۔ جنہوں نے باوجود بچے کی علالت کے ہماری درخواست کو منظور کیا۔ میں اپنی اور اپنی تمام ممبرات کی طرف سے آپکا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اور ان کے بچہ کی صحت کے لئے دعا۔ جلسہ برخواست کرتے وقت اخیر میں بیگم صاحبہ سر عبدالقادر صاحب نے دوبارہ حضرت امام جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ میں گو احمدی نہیں ہوں۔ لیکن مجھے احمدیوں کے کام نہایت پسندیدہ ہیں انہوں نے انگلینڈ میں بہت کام کیا ہے۔ اور ان کے کام پسند ہونے کا ہی نتیجہ ہے۔ کہ میں باوجود بچے کی علالت کے شریک جلسہ ہوئی ہوں؂

زبیدہ خاتون اہلیہ محمد نواز خاں سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور

جانگڑیاں ضلع سیالکوٹ میں جلسہ

حسب الحکم حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ ۱۷ ؍جون ۱۹۲۸ء موضع جانگڑیاں ضلع سیالکوٹ میں جلسہ کیا گیا۔ حاضرین کی تعداد قریباً تین چار سو تھی۔ سکھ ہندو بٹوال احمدی غیر احمدی موجود تھے۔ پہلے مولوی غلام رسول صاحب نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور احسانات اور قربانیوں پر لیکچر دیا۔ پھر مولوی محمد مسعود صاحب غیر احمدی کا لیکچر ہوا۔ ان کے بعد سردار کھڑک سنگھ صاحب نمبردار نے توحید پر لیکچر دیا۔ اور ۴ بجے دن کے جلسہ برخواست کیا گیا۔ اور جلسہ پر آنے والوں کی شربت سے تواضع کی گئی۔ خداوند کریم کے فضل وکرم سے جلسہ بہت بارونق ہوا۔ اور لوگوں پر بہت اچھا اثر ہوا؂ (نواب الدین)

بریلی میں جلسہ

حضور خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کے حکم کی بجا آوری میں باوجود بہت سی مشکلات اور مخالفتوں کے ۱۷ ؍جون ۱۹۲۸ء کو بریلی میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ اور شائع شدہ عنوانات کے مطابق تقریریں کی گئیں۔ جلسہ خدا تعالٰے کے فضل وکرم سے بہت کامیاب ہوا۔ بریلی۔ پیلی بھیت۔ رام پور اور مواضعات کے احباب نے شرکت فرمائی؂

موضع بھنڈورہ میں جلسہ

۱۸ ؍جون ۱۹۲۸ء موضع بھنڈورہ ضلع بریلی میں جلسہ منعقد کیا گیا جس میں خاکسار اور چند احباب شرکت کے لئے گئے۔ وہاں پر بھی بہت کامیاب جلسہ ہوا؂

(حبیب احمد)

بالیسر شہر (اڑیسہ) میں جلسہ

خدا کے فضل وکرم سے بالیسر شہر میں بمقام چوک بازار بالیسر کے مسلمانوں نے جلسہ کیا۔ جس میں قریشی محمد حنیف صاحب احمدی مبلغ اڑیسہ نے حضرت نبی کریم صلعم کی "پاکیزہ زندگی" اور "دنیا پر آنحضرتؐ کے احسانات" پر دلچسپ پیرایہ میں پورا ایک گھنٹہ تقریر کی۔ اور نظم خوانی سے بھی حاضرین کو محظوظ کیا۔ گو برسات کی وجہ سے موسم خراب تھا۔ تاہم ہر طبقہ کے لوگ مثلاً مسلم۔ عیسائی۔ ہندو۔ شامل جلسہ ہوئے تعداد سامعین ایک سو سے زیادہ تھی۔ جلسہ نہایت خوبی اور امن کے ساتھ دعا پر ختم ہوا۔ بالیسر شہر کے بعض معزز اور تعلیم یافتہ مسلم اصحاب نے شامل جلسہ ہوکر نہایت فراخ دلی کا ثبوت دیا؂ (الیس خلیل احمدی)

گنڈا سنگھ والا میں جلسہ

۱۷ ؍جون کو رات کے ۸ بجے زیر صدارت مولوی سید علی محمد صاحب ہیڈ ماسٹر جہالم (مڈل سکول) جلسہ کیا گیا۔ مولوی عبدالعزیز صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت واحسانات اور قربانیوں پر قریباً ایک گھنٹہ لیکچر دیا۔ (تاج الدین)

موضع برج کلاں میں جلسہ

۱۷ ؍جون رات کے ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک سیرت نبی کے متعلق لیکچر زیر صدارت چوہدری سردار علی خاں صاحب نمبردار رئیس موضع برج کلاں دیا گیا؂ (رپورٹ)

مونگیر میں ۱۷ ؍جون کو زنانہ جلسہ

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالٰے کی تحریک کے مطابق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر لیکچر دینے کیلئے ایک زنانہ جلسہ لجنہ اماء اللہ مونگیر کے زیر اہتمام مولوی سید دلاور حسین صاحب احمدی کے مکان میں ۱۷ ؍جون کو بعد مغرب منعقد کیا گیا؂

جلسہ میں شرکت کے لئے لجنہ کی طرف سے ایک مطبوعہ چٹھی خواتین کی خدمت میں بھیج دی گئی تھی۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی احسان الحق صاحب صدر جلسہ منتخب کی گئیں ۱۰ اور ساڑھے ۸ بجے جلسہ کی کارروائی شروع کی گئی۔ سب سے پہلے محترمہ اہلیہ صاحبہ مولوی ولی محمد صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور محترمہ بہن قریشہ خاتون صاحبہ نے نظمیں سنائیں۔ اس کے بعد عاجزہ نے اپنا مضمون "رسول کریم صلعم کی پاکیزہ زندگی" پر سنایا۔ پھر محترمہ بہن قریشہ خاتون صاحبہ نے اپنا مضمون "رسول کریم صلعم کے احسانات دنیا پر" سنایا۔ بعد اس کے محترمہ بہن فاطمہ جمیلہ صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ نے اپنا مضمون سنایا۔ جس کا موضوع "رسول کریم صلعم کی دنیا کیلئے بے نظیر قربانیاں" تھا۔ جلسہ گیارہ بجے ختم ہوا۔ حاضرات کی تعداد ہماری امید سے بڑھکر تھی۔

اللہ تعالٰے نے اپنے فضل سے ہماری کوششوں کو کامیاب فرمایا۔ اور اس مبارک کام کو انجام دینے کی توفیق عطا فرمائی؂ (عاجزہ زکیہ خاتون از مونگیر)

محبوب نگر میں جلسہ

بمقام ضلع محبوب نگر علاقہ حیدر آباد دکن بتاریخ ۱۷ ؍جون ۱۹۲۸ء بصدارت محمد عبدالحمید خاں صاحب ناظم ضلع محبوب نگر ذکر النبی کا جلسہ منعقد کیا گیا۔ جلسہ کے ایک دن پیشتر شہر میں اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ مجمع تخمیناً پانچسو کا تھا۔ جس میں تعلیم یافتہ ہندو بھی شامل تھے۔ شب کے ساڑھے ۸ بجے جلسہ شروع ہوا۔ اور قریب ۱۲ بجے ختم ہوا نہایت کامیاب جلسہ رہا۔ (میر اسحٰق علی وکیل)

خورد پرگنہ میں جلسہ

میں نے موضع خورد پرگنہ سہارنپور میں ۱۷ ؍جون ۱۹۲۸ء کو دوپہر کے وقت جناب ابراہیم صاحب زمیندار کی صدارت

میں مسلمانوں کو جمع کرکے اخبار الفضل مورخہ ۱۲ رجون ۱۹۲۸ء کے چند مضامین سنائے۔ حاضرین نے دلچسپی سے مضامین کو سنا۔ (حبیب احمد)

بجوپورہ میں جلسہ

۱۷ رجون ۱۹۲۸ء کو موضع بجوپورہ پرگنہ سہارنپور میں جلسہ کیا گیا۔ عاجز سبحان بخش و منشی شرف الدین صاحب و منشی نور محمد صاحب غیر احمدی نے تقریریں کیں۔ ایک حافظ صاحب غیر احمدی نے قرآن شریف کی تلاوت کی۔ محمد ہاشم و محمد شریف و محمد صدیق طالب علموں نے نعتیہ نظمیں پڑھیں۔ مجمع تقریباً پچاس آدمیوں کا تھا۔ (سبحان بخش)

چک ہرہیٹی میں جلسہ

۱۷ رجون ۱۹۲۸ء کو بوقت دوپہر موضع چک ہرہیٹی پرگنہ سہارنپور چوہدری ہرکیش سنگھ صاحب رئیس کی صدارت میں غیر مسلم لوگوں کو حضرت نبی کریم صلعم کی پاکیزہ زندگی کے متعلق چند مضامین اخبار الفضل مورخہ ۱۲ رجون سے پڑھکر سنائے۔ حاضرین نے پوری خاموشی کے ساتھ مضامین کو سنا۔ (حبیب احمد)

سہارنپور میں عظیم الشان جلسہ

لوگوں کو جلسہ میں شرکت کی دعوت دینے کے لئے انجمن اسلامیہ و انجمن اصلاح المسلمین و انجمن امامیہ کی طرف سے اشتہارات شائع ہوئے۔ اور منادی کرائی گئی۔

میدان شاہ مدار میں ۱۷ رجون ۱۹۲۸ء کو رات کے دس بجے جلسہ شروع ہوا۔ مسلمانان سہارنپور محبت رسول میں بے خود ہو ہو کر جوق در جوق ہزاروں کی تعداد میں جلسہ گاہ میں آئے۔ غیر مسلم دوستوں نے بھی شرکت فرما کر جلسہ کی رونق بڑھائی۔

جلسہ کی ابتدا منشی ظہور احمد خاں صاحب نے تلاوت قرآن کریم سے کی بعد ازاں منشی خلیق احمد صاحب صدیقی کی تحریک اور مولوی مشتاق احمد صاحب نائب صدر انجمن اصلاح المسلمین کی تائید اور مولوی عبدالعزیز صاحب کی تائید مزید سے مولوی حافظ محمد نظیر احمد صاحب صدر جلسہ قرار پائے۔ ظہور احمد خاں صاحب و مشیت اللہ صاحب شاد کی نعت خوانی کے بعد منشی خلیق احمد صاحب صدیقی نے ایک نظم میں حضور اکرم رسول اللہ صلعم کے احسانات بیان کئے۔

مولوی عبدالکریم صاحب سنغتوں (منشی فاضل) نے مختصر سوانح حیات سنائے۔ آپ کے بعد جناب میر سید وقار حسین صاحب شیعہ نے ایک گھنٹہ تک آنحضرت صلعم کے اخلاق حسنہ اور سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر ایک نہایت بسیط و بصیرت افروز تقریر فرما کر حاضرین کو محظوظ فرمایا۔ آپ کی تقریر عام طور پر نہایت مقبول ہوئی۔

سب سے آخر میں مولوی منظور النبی صاحب ندوی کی تقریر ہوئی۔ اور جلسہ نظم اتحاد اسلامی پر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ سہارنپور میں یہ جلسہ اپنی نوعیت کا تاریخی اور یادگار جلسہ تھا۔ (رپورٹر)

موضع شرائیل میں جلسہ

۱۷ رجون ۱۹۲۸ء کا جلسہ ہمارے گاؤں شرائیل میں جو برہمن بڑیا سے سات میل کے فاصلہ پر ہے۔ بڑی خیر و خوبی سے ہوا۔ شرائیل کی آبادی برہمن بڑیا سے زیادہ ہے ہندو زیادہ ہیں۔ اور تعلیم میں بڑھے ہوئے ہیں۔ محبوب الرحمٰن صاحب احمدی برادر مولوی ظل الرحمٰن صاحب یہاں آئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی اور تعلیم پر لیکچر دو گھنٹہ تک دیا۔ ہندو بھی اس جلسہ میں شریک ہوئے اور مسلمان بھی۔ ہندو جو تعلیم یافتہ تھے۔ انہوں نے بعد جلسہ کہا کہ ہمیں آج آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات معلوم ہوئے۔ (میر سکندر علی)

موضع گنج میں جلسہ

موضع گنج جو مضافات لاہور میں ہے۔ اس میں ۱۷ رجون کا جلسہ بڑی شان و شوکت سے ہوا۔ باغبانپورہ فتح گڈھ۔ ساہو واڑہ۔ گڑھی شاہو اور میانمیر کے رؤساء اور شرفاء کے دستخط سے اعلان و پروگرام جلسہ شائع کیا گیا تھا۔ اور ان تمام مقامات کے لوگ شامل جلسہ ہوئے۔ کل حاضرین کی تعداد ایک ہزار سے زائد تھی۔ چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔ اے وکیل صدر جلسہ تھے محمد امین صاحب بیرسٹر سابق ساگر چند شیخ اکبر علی صاحب ایڈووکیٹ اور حافظ روشن علی صاحب نے زبردست تقریریں کیں۔ جس سے حاضرین بہت محظوظ ہوئے۔ ایسی شان و شوکت کا جلسہ آجتک گنج میں کبھی نہیں ہوا۔ اور یہ پہلا مبارک موقع ہے کہ گنج اور اس کے قرب و جوار کے باشندوں کو ایسی پرمغز تقاریر سننے کا موقع ملا۔ (حسن الدین)

بنگلور میں عظیم الشان جلسہ

۱۷ رجون کی شب کے ۹½ بجے معکر بنگلور کے مشہور ہمدرد قوم جناب یحمان محمد علی صاحب کے ہال میں جناب غلام قادر صاحب مشرق سکرٹری انجمن احمدیہ بنگلور کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان مقدس جلسہ بصدارت عالی جناب مولوی مفتی عبدالعزیز صاحب صدر مدرس مدرسۂ عزیزیہ منایا گیا۔ جس میں مندرجہ ذیل مقررین کی تقاریر ہوئیں۔

جناب محمد حنیف صاحب بی۔ اے بی ایل نے اردو میں آنحضرت صلعم کی پاک اور مقدس زندگی سے دنیا کو جو سبق ملے ہیں ان پر مختصر لیکن پر مطلب تبصرہ فرمایا۔

جناب مولوی ایم سید غوث محی الدین صاحب ایڈیٹر روزنامہ الکلام نے حضرت رسول پاک صلعم کی ولادت سے فتح مکہ تک کے واقعات مجملاً گناتے ہوئے موجودہ دور تہذیب و تمدن کا آفتاب اسلام کے طلوع ہونے سے پہلے دور سے موازنہ کرکے یہ دکھلا دیا۔ کہ آج جس تہذیب پر یورپ نازاں ہے۔ اس تہذیب و تمدن کا سبق تیرہ سو سال سے پہلے ہی مسلمان دنیا کو پڑھا چکے ہیں۔ آج بھی اگر ہم اپنے رسول مقبول کی زرین ہدایات پر عمل پیرا ہونے لگیں۔ تو پھر وہی اسلامی عروج و اقبال از سر نو عود کر آئے گا۔

آج بھی گر ہو براہیم کا ایماں پیدا
آگ کر سکتی ہے انداز گلستاں پیدا

اس تقریر کے بعد بنگلور سٹی نیشنل ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر مسٹر کے سمپت گری راؤ ایم اے نے انگریزی میں نہایت فصاحت و بلاغت کے ساتھ حضور انور صلعم کی مقدس زندگی سے حاصل ہونے والے مفید سبق پر روشنی ڈالی چونکہ اس وقت ہال میں اکثر ایسے اہل اسلام تشریف رکھتے تھے۔ جن کو ایسی اچھی انگریزی تقریر سے لطف حاصل کرنے میں اجنبیت زبان کی وجہ سے دقت پیش آتی تھی۔ اس موقع کا لحاظ کرتے ہوئے جناب ایڈیٹر صاحب الکلام نے مسٹر سمپت گری راؤ کی تقریر کا اسی وقت اردو ترجمہ لکھنا شروع کر دیا۔ اور ان کی تقریر کے ختم ہوتے ہی اس کا اردو ترجمہ جملہ حاضرین مجلس کو سنایا جس سے احباب نہایت ہی محظوظ ہوئے۔ اور ایک ہندو کی زبان سے مسلمانوں کو خواب غفلت سے بیدار ہونے کا جو سبق دیا گیا وہ ہمارے لئے تازیانۂ عبرت سے کم نہ تھا۔ پھر جناب صدر صاحب نے ایک پُر اثر۔ پُر درد اور پُر مغز تقریر فرمائی جس کا ہر ہر حرف آب زر سے لکھنے کے قابل تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ

یہ ہمارے لئے مقام عبرت ہے۔ کہ غیر اقوام کے لوگ آن کر ہم کو آج وہ سبق دے رہے ہیں۔ جو سبق کہ ہم نے دنیا کو سکھلایا تھا جلسہ نہایت ہی کامیاب اور ہر طرح سے سبق آموز ... مفید ثابت ہوا۔ حاضرین کی تعداد کثیر نے یہ ثابت کر دیا ... مقدس اجلاس میں شریک ہونے کیلئے ہمارے شہر ... ہل اسلام کیسے بے چین رہتے ہیں۔ اور کس شوق سے ... حصہ لیتے ہیں۔ اختتام جلسہ پر جناب غلام قادر صاحب ... رق سکرٹری انجمن احمدیہ نے معزز صدر۔ مقررین۔ اور ... جلسہ حاضرین کا دلی شکریہ ادا کیا۔ ہمارے شہر کے معزز عالی حوصلہ بزرگ اور نبض شناس زمانہ جناب بیجان محمد علی صاحب آرمی کنٹراکٹر ہر طرح شکریہ کے قابل ہیں۔ کہ آپ کی ... اضی اور علو ہمتی سے وہ کشادہ اور خوشنما محمد علی ہال قومی ... اس کے منعقد کرنے کے لئے وقف کر دیا گیا ہے۔ جس کی ... سے ہمکو بنگلور میں قومی اجلاس کا مقرر کرنا نہایت ہی آسان ہو گیا ہے۔ امید ہے کہ معزز اہالیان شہر مواعظ حسنہ ... تقاریر اور قومی اجلاس کا اور بھی عمدہ اور زیادہ تعداد میں انتظام کر کے قوم کو بیدار کرنے میں حصہ لینے کے علاوہ جناب بیجان صاحب کی اس دریا دلی سے قوم کو حسب دلخواہ مستفید ہونے کا موقع دینگے۔ ہم منتظمان جلسہ کو اس کامیابی ... مبارک باد دیتے ہیں۔ (الکلام)

موضع اہرانہ میں جلسہ

۱۷ ارجون۔ موضع اہرانہ ضلع ہوشیارپور میں جلسہ ہوا ... امیر محمد خاں صاحب سب انسپکٹر اور چوہدری عنائت علی خاں صاحب نے فضائل نبوی پر تقریریں کیں۔ (رپورٹر)

مالدہ (بنگال) میں جلسہ

۱۷ ارجون کو ۴ بجے شام مالدہ میں مقامی رام کرشنا مشن کے سوامی منگلند اصاحب کے زیر صدارت ایک کامیاب جلسہ ہوا۔ خان بہادر مولوی قادر بخش صاحب بی۔ ایل پلیڈر ... رائے کشور صاحب پرمانک۔ بابو ہری گوپال صاحب۔ چمشٹ ... ڈھایو گا۔ بی۔ ایل پلیڈر۔ بابو امرندرا کرشنا بھادوری صاحب ایم۔ اے بی۔ ایل پلیڈر اور خان صاحب مولوی مبارک علی صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی ہیڈ ماسٹر لیکچرار تھے۔

جلسہ کا انتظام مفصلہ ذیل احباب کی طرف سے تھا۔ بابو ... جادو نندن صاحب چوہدری زمیندار۔ رائے بہادر برجمن سو حیدار ایم۔ اے۔ بی۔ ایل گورنمنٹ پلیڈر و چیئرمین مالدہ ڈسٹرکٹ بورڈ خان صاحب مولوی عبدالعزیز خاں بی۔ اے سیکرٹری محمڈن ایسوسی ایشن مالدہ۔ خان صاحب مولوی عبدالغنی صاحب سیکرٹری جونیر ماڈل مدرسہ مالدہ۔ ڈاکٹر بیشنب چرنداس صاحب چیرمین مالدہ میونسپلٹی کے علاوہ کئی ایک دیگر معززین بھی تھے۔

جلسہ مدرسہ کے وسیع ہال میں منعقد ہوا۔ جو کھچاکھچ بھرا ہوا تھا۔ کئی لوگوں کو کھڑا رہنا پڑا۔ اور کئی ایک جگہ نہ ملنے کی وجہ سے مایوس ہو کر واپس چلے گئے۔ بڑے بڑے سرکاری عہدیدار۔ بڑے بڑے زمیندار۔ وکلاء مختار ہندو مسلم سب کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ سیرت پر تقریریں ہوئیں۔ بابو امرندر کرشنا بھادوری نے بنی نوع انسان کے اس عظیم الشان محسن کے حیرت انگیز روحانی کمال پر خاص زور دیا۔ شام کے سات بجے جلسہ ختم ہوا۔ (رپورٹر)

بوگرا اور گیبندا (بنگال) میں جلسے

مولوی اے۔ ایم۔ حسام الدین صاحب۔ حیدر بی۔ اے نے ۱۷ ارجون کو بوگرا اور گیبندا میں دو جلسوں کا انتظام کیا ہندو مسلم معززین دونوں جگہ شریک ہوئے۔ دونوں جلسے نہایت کامیاب رہے۔ (مظفر الدین چوہدری بی۔ اے)

رنگپور (بنگال) میں مشترکہ جلسہ

۱۷ ارجون کو ٹاؤن ہال میں زیر صدارت خان بہادر مولوی آصف خاں صاحب بی۔ اے جلسہ ہوا۔ ہال حاضرین سے پُر تھا۔ متعدد معززین نے لیکچر دئے۔ بابو بدھن رانجن صاحب لاہری ایم۔ اے۔ بی ایل نے جو شمالی بنگال کے ایک مشہور مقرر ہیں۔ اور دوسرے ہندو لیکچراروں نے بھی تقریر کی۔ اور آخر میں مولوی خلیل الرحمٰن صاحب احمدی کا لیکچر ہوا۔ جو بہت مقبول ہوا۔ جلسہ کے بعد ہندو مسلمانوں نے آپس میں مصافحے کئے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق محبت بھرے جذبات کے ساتھ جلسہ سے رخصت ہوئے۔ (مظفر الدین چوہدری بی۔ اے)

راولپنڈی میں عظیم الشان جلسہ

۱۷ ارجون کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کے اظہار کے لئے زیر صدارت جناب قاضی نذیر احمد صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی جلسہ منعقد کیا گیا۔ ہندو سکھ مسلمان کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ سب سے پہلے صدر صاحب نے آنحضرت صلعم کی پاکیزہ زندگی پر تقریر کی۔ آپ کے بعد ملک غلام حیدر صاحب ریٹائرڈ تحصیلدار نے نہایت دلچسپ تقریر کی۔ ملک صاحب کے بعد مسٹر پرکاش لال صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نے لیکچر دیا۔ اور بتایا۔ کہ آنحضرت صلعم نے دنیا سے ضلالت اور گمراہی کو دور کیا۔ اس کے بعد مولوی قمر الدین صاحب نے تقریر کی۔ اس وقت تک چونکہ آفتاب غروب ہو چکا تھا۔ اس لئے نماز کے لئے جلسہ برخواست ہوا۔ اور ساڑھے آٹھ بجے پھر دوبارہ شروع ہوا۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب سابق پرنسپل سلطانیہ کالج دمشق نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بےنظیر زندگی پر ایک گھنٹہ تقریر کی۔ جو اس قدر مؤثر تھی۔ کہ اکثر حاضرین کی آنکھوں میں آنسو ڈبڈبا آئے۔

ان تقریروں سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مسلمانوں میں اخلاص کی نئی روح پیدا ہو رہی ہے۔ ساڑھے نو بجے پریذیڈنٹ صاحب نے حاضرین اور لیکچراروں کا شکریہ ادا کیا۔ اور جلسہ برخواست ہوا۔ (محمد فضل)

مضافات ملتان میں جلسے

۱۷۔۱۸ ارجون کو خاکسار نے قصبہ مرل ضلع ملتان میں زیر صدارت چوہدری محمد بخش صاحب موضع سکندر آباد میں زیر صدارت رانا واحد بخش صاحب۔ موضع خان پور قاضی میں زیر صدارت میاں نور احمد صاحب ٹھیکیدار مجوزہ مضامین پر لیکچر دئے۔ جن کو حاضرین نے نہایت شوق اور محبت سے سنا۔ ہر جگہ حاضرین کی تعداد تسلی بخش رہی۔ (یار محمد)

گوجرہ میں جلسہ

۱۷ ارجون ۵ بجے شام زیر صدارت ڈاکٹر جلال الدین صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ جلسہ گاہ نہایت باموقع تھی۔ تلاوت قرآن اور نظم خوانی کے بعد ماسٹر فضل کریم صاحب بی۔ اے کی تقریر ہوئی۔ اور پھر خاکسار نے ہر سہ مجوزہ مضامین پر تقریر کی۔ احمدی۔ غیر احمدی۔ ہندو سکھ عیسائی سب اقوام کے لوگ حاضر تھے۔ اور متاثر معلوم ہوتے تھے۔ جلسہ بڑی کامیابی سے ختم ہوا۔ (غلام محمد)

کرٹی افغاناں میں جلسہ

موضع کرٹی افغاناں ضلع گورداسپور میں بموجب

اعلیٰ حضرت امام جماعت احمدیہ مورخہ ۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو تمام مسلمانوں کا متحدہ عظیم الشان جلسہ ہوا۔ تمام مرد و عورت جمع ہوئے۔ مولوی عبد الحمید خاں صاحب نے آنحضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے صفات حسنہ بڑی شرح سے بیان کئے ؛ (فضل دین)

پھلت میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کو سیرت محمدی پر لیکچر دیا گیا۔ حاضرین کی تعداد باعتبار گاؤں کے بہت کافی تھی۔ اثر بھی اچھا ہوا۔ لوگوں میں اسلامی بیداری کا احساس ہوا۔ (مختار احمد)

چاٹگام (بنگال) میں جلسہ

بفضلہ تعالےٰ ۱۷ جون کو چاٹگام ٹاؤن ہال میں مسلمانوں کی ایک بڑی جماعت کے سامنے احمدی احباب اور ایک غیر احمدی وکیل مسمی ریحان علی صاحب نے حضرت رسول کریم صلعم کی پاکیزہ سیرت پر لیکچر دیا۔ جلسہ کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔ (عبد الہادی)

مہرپور (شیخوپورہ) میں جلسہ

بندہ نے حسب الارشاد امام جماعت احمدیہ ۱۷ جون ۱۹۲۸ء موضع مہرپور میں جناب حضرت سرور کائنات نبی محمد مصطفےٰ صلعم کی شان مبارک میں جلسہ منعقد کیا۔ اور مضامین پڑھے گئے۔ بعد میں شیرینی تقسیم کی گئی ؛ (محمد الدین)

پنڈی بہاؤالدین میں جلسہ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کا جلسہ غیر احمدیوں کو ساتھ شامل کر کے کیا گیا۔ بھیرہ اور لاہور سے آمدہ لیکچراروں نے تقریریں کیں ؛ (محمد عبد اللہ)

چک نمبر ۳۵ (سرگودہا) میں جلسہ

۱۷ جون کی رات کو چوک قریہ میں سیرت نبوی پر لیکچر [illegible] لئے جلسہ منعقد کیا گیا۔ ہر ایک مذہب و ملت کے [illegible] عوت دی گئی۔ حاضرین کی تعداد کافی تھی۔ بصدارت [illegible] مولا بخش صاحب نمبردار دیہ مولوی علی احمد صاحب

حضرت امام جماعت احمدیہ کو مبارکباد

۱۷ جون کے جلسوں کے متعلق

معزز معاصر مشرق گورکھپور ۲۱ جون لکھتا ہے :۔

ہندوستان میں یہ تاریخ ہمیشہ زندہ رہیگی۔ اس لئے کہ اس تاریخ میں اعلیٰ حضرت آقائے دو جہان سردار کون و مکان محمد رسول اللہ صلعم کا ذکر خیر کسی نہ کسی پیرایہ میں مسلمانوں کے ہر فرقہ نے کیا۔ اور ہر شہر میں یہ کوشش کی گئی۔ کہ اول درجے پر ہمارا شہر رہے۔

لکھنؤ کے دو تاروں سے یہ معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ کہ شیعہ۔ سنی۔ احمدی سب اصحاب متفق ہو کر ایک مرکز پر جمع ہو گئے اور محامد خاتم النبیین پر سب نے اپنے اپنے مذاق طبیعت کے موافق مختلف مجالس نبوی پر تقریریں کیں جس کا بہت بڑا اثر ہو گا۔ خصوصاً اس اجتماع و اتفاق پر کہ سب فرقے کلمۃ اللہ کے اعلان میں ایک ہی طریق عملاً رکھتے ہیں۔

جن اصحاب نے اس موقع پر تفریق و فتنہ پردازی کے لئے پوسٹر لکھے اور تقریریں لکھکر ہمارے پاس بھیجیں وہ بہت احمق ہیں۔ جو ہمارے عقیدے سے واقف نہیں۔ ہمارا عقیدہ یہ ہے۔ کہ جو شخص لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ایمان رکھے وہ ناجی ہے۔

بہر حال ۱۷ جون کو جلسے کی کامیابی پر ہم امام جماعت احمدیہ جناب مرزا محمود احمد صاحب کو مبارکباد دیتے ہیں۔ اگر شیعہ و سنی اور احمدی اسی طرح سال بھر میں دو چار مرتبہ ایک جگہ جمع ہو جایا کریں گے تو پھر کوئی قوت اسلام کا مقابلہ اس ملک میں نہیں کر سکتی ؛

گوجرانوالہ میں ۱۷ جون کا جلسہ

اور

گوجرانوالہ گزٹ

۱۷ جون ۱۹۲۸ء کا مقدس جلسہ باغ جہان سنگھ گوجرانوالہ میں زیر انتظام انجمن احمدیہ منعقد ہوا۔ اس کے متعلق اخبار گوجرانوالہ گزٹ ۲۶ جون لکھتا ہے :۔

جیسا کہ پیشتر ازیں اطلاع دی گئی تھی۔ احمدیہ جماعت کا ایک جلسہ باغ سردار جہان سنگھ میں ۱۷ جون کو منعقد [illegible] اس جلسہ کا مدعا اشتہار میں ہی بتلایا گیا ہے۔ کہ [illegible] محمد صاحب کی صفات اور سوانح زندگی بیان کئے جا[ئیں] اور اس طرح غیر مذہب والوں کے دلوں پر بھی ان کی [عظمت] کا سکہ بٹھایا جاوے گا۔ اس تحریک کی تہ میں یہ خیال [کام کر رہا] ہے۔ کہ اگر لوگوں کو ایک دوسرے کے بزرگوں کے حالات زندگی اور صفات سے واقفیت حاصل ہو۔ تو وہ بہت ایک دوسرے کے نزدیک ہو سکتے ہیں۔ دوسرے مذہب کی توضیحات ہی اور ہے۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔ کہ دیگر مسلمانوں نے بھی احمدیہ جماعت کی اس کوشش میں ہاتھ نہ بٹایا۔ بلکہ عین جلسہ کے دن جامع مسجد میں مسلمانوں کے ایک عام جلسہ کی منادی کر دی گئی۔ جس کا مدعا بھی رکھا گیا۔ جو احمدیہ جماعت کے جلسہ کا تھا۔ احمدیہ جماعت نے اس منادی کے بعد ایک اشتہار اور نکال کر مخالفین کو دعوت دی۔ کہ وہ الگ جلسہ نہ کریں۔ بلکہ ان کے بنائے ہوئے سٹیج کو ہی لے لیں۔ احمدی لوگ ان کے زیر ہدایت جزئیات سرانجام دیں گے مگر اس پر بھی کوئی سمجھوتہ نہ ہوا۔ دونوں جگہ جلسے ہوئے اور کسی کو بھی وہ رونق حاصل نہ ہو سکی۔ جو ہونی چاہیئے تھی

پندرھویں جلد کا اختتام

الفضل کی پندرھویں جلد اس نمبر کے ساتھ ختم ہے۔ اب سولھویں جلد شروع ہو گی۔ اکثر احباب کا چندہ جلد کے ختم ہونے کے ساتھ ختم ہو جایا کرتا ہے۔ اس لئے ان سب دوستوں کے نام حسب دستور سابق ۱۰ جولائی کا پرچہ وی۔ پی ہو گا۔ امید ہے وصول فرما کر شکریہ کا موقع دیں گے۔ اگر میعاد کے ختم ہونے میں دس پندرہ روز کا فرق ہو۔ تو اس کا خیال نہ فرمائیں سکتے پر حساب رکھا رہے گا ؛ (مینیجر)

داخلہ میڈیکل سکول آگرہ

وہ احمدی میٹرک پاس طلبا جو امسال جولائی میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ اپنی درخواستیں بنام پرنسپل میڈیکل سکول آگرہ جلد بھیجدیں۔ تا کہ ان کا نام درج ہو کر ان کو پراسپکٹس بھیج دئے جائیں۔ بنسبت امرتسر میڈیکل سکول کے یہاں [illegible] ہے۔ merit کا کوئی خاص لحاظ نہیں ہوتا۔ بلکہ [illegible] جاتی ہے۔ اور نیز امسال ہاکی کھیلنے والوں کو ترجیح دی [illegible]

(عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپ کر مالکان کے لئے قادیان سے شائع ہوا)